وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ

القرآن الكريم



اُردو لفظی و با محاورہ ترجمہ کے ساتھ

7

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نَحْمَدُهٗ وَ نُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى عَبْدِهِ الْمَسِيْحِ الْمَوْعُوْدِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ۔ ھوالناصر

پیش لفظ

سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 2004ء کے سالانہ اجتماع کے موقع پر مجلس انصار اللہ برطانیہ کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی روشنی میں تعلیم القرآن سے متعلق ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے مطابق مجلس کی طرف سے ترجمۃ القرآن کلاسوں کا اجراء کیا گیا تو لفظی ترجمہ والے قرآن شریف کی ضرورت محسوس ہوئی۔ حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے اردو لفظی ترجمہ کے کام کو شروع کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلا پارہ 2007ء میں شائع ہوا اور جلد ہی دوسرا اور تیسرا پارہ بھی شائع ہو گیا۔ اس دوران احباب کی طرف سے انگریزی لفظی ترجمہ کا مطالبہ ہوا، چنانچہ فوری طور پر انگریزی لفظی ترجمہ پر ترجیحی بنیادوں پر کام شروع کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے 2018ء میں تیس پارے مکمل ہوئے۔ فالحمدللہ علی ذالک

اب دوبارہ 2018ء میں حضورِ اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق از سرِ نو اردو لفظی ترجمہ کا کام شروع کیا گیا ہے۔ اس اشاعت میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کا بیان فرمودہ با محاورہ ترجمہ بھی شامل ہے۔ اس کارِ خیر میں مکرم چوہدری عطاء الرحمٰن صاحب ربوہ مقیم امریکہ کو خاص خدمت کی توفیق ملی ہے۔ مکرم وسیم احمد چیمہ صاحب مربی سلسلہ، مکرم محمد اسحاق ناصر صاحب ایڈیشنل قائد اشاعت اور مکرم حافظ مسعود اقبال صاحب نے بھی اس کارِ خیر میں خدمت کی توفیق پائی ہے۔

قبل ازیں چھ پارہ جات شائع ہو چکے ہیں اور اب الحمدللہ ساتواں پارہ بھی تیار ہے اور پیش خدمت ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ جلد مزید پارے احباب کی خدمت میں پیش کئے جائیں گے۔

خاکسار مکرم مولانا منیر الدین شمس صاحب ایڈیشنل وکیل التصنیف یو کے کا ممنون ہے جنہوں نے باوجود اپنی مصروفیات کے وقت دیا اور بیش قیمت ہدایات دیں اور راہنمائی فرمائی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کی خدمات کو قبول فرمائے اور اجرِ عظیم سے نوازے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کوشش کو دین اسلام اور کلام اللہ کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کا موجب بنا دے اور مجلس انصاراللہ برطانیہ کی اس حقیر خدمت کو شرفِ قبولیت سے نوازے۔ آمین

خاکسار

چوہدری اعجاز الرحمٰن

صدر مجلس انصاراللہ برطانیہ

اپریل 2021ء

وَ	اِذَا	سَمِعُوْا	مَآ	اُنْزِلَ	اِلَى	الرَّسُوْلِ
اور	جب	انہوں نے سنا	جو	وہ اتارا گیا	طرف	رسول

وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ

اور جب وہ اُسے سنتے ہیں جو اس رسول کی طرف اتارا گیا

تَرٰٓى	اَعْيُنَهُمْ	تَفِيْضُ	مِنَ	الدَّمْعِ	مِمَّا	عَرَفُوْا	مِنَ	الْحَقِّ
تو دیکھتا ہے	ان کی آنکھیں	وہ بہتی ہیں	سے	آنسو	اس سے جو	انہوں نے پہچانا	سے	حق

تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ

تو تُو دیکھے گا کہ ان کی آنکھیں آنسو بہانے لگتی ہیں اس کی وجہ سے جو انہوں نے حق کو پہچان لیا۔

يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ	اٰمَنَّا	فَ	اكْتُبْنَا	مَعَ	الشّٰهِدِيْنَ
وہ کہتے ہیں	اے ہمارے رب	ہم ایمان لائے	پس	تو ہمیں لکھ لے	ساتھ	گواہی دینے والے

يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿84﴾

وہ کہتے ہیں اے ہمارے ربّ! ہم ایمان لائے پس ہمیں گواہی دینے والوں میں تحریر کر لے۔

وَ	مَا	لَنَا	لَا	نُؤْمِنُ	بِ	اللّٰهِ
اور	کیا	ہمارے لئے	نہیں	ہم ایمان لاتے ہیں	ساتھ	اللہ

وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ

اور ہمیں کیا ہوا ہے کہ ہم اللہ

وَ	مَا	جَآءَنَا	مِنَ	الْحَقِّ	وَ	نَطْمَعُ
اور	جو	وہ ہمارے پاس آیا	سے	حق	اور	ہم خواہش رکھتے ہیں

وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ وَنَطْمَعُ

اور اُس حق پر ایمان نہ لائیں جو ہمارے پاس آیا جبکہ ہم یہ طمع رکھتے ہیں

اَنْ	يُّدْخِلَنَا	رَبُّنَا	مَعَ	الْقَوْمِ	الصّٰلِحِيْنَ
کہ	وہ ہمیں داخل کرے	ہمارا ربّ	ساتھ	قوم	نیک لوگ

اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿85﴾

کہ ہمارا ربّ ہمیں نیک لوگوں کے زُمرہ میں داخل کرے گا۔

فَاَثَابَهُمُ	اللّٰهُ	بِمَا	قَالُوْا	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
پس اُس نے انہیں بدلہ میں دیا	اللہ	بسبب اس کے جو	انہوں نے کہا	باغات	وہ بہتی ہے	اُس کے دامن میں	نہریں

فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

پس اللہ نے اس بنا پر جو انہوں نے کہا اُن کو ایسی جنتیں ثواب میں دیں جن کے دامن میں نہریں بہتی ہیں۔

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَ	ذٰلِكَ	جَزَآءُ	الْمُحْسِنِيْنَ
ہمیشہ رہنے والے	اس میں	اور	یہ	جزا۔ بدلہ	احسان کرنے والے

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿86﴾

وہ ہمیشہ ان میں رہنے والے ہیں۔ اور احسان کرنے والوں کی یہی جزا ہوا کرتی ہے۔

وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	كَذَّبُوْا	بِ	اٰيٰتِنَآ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	الْجَحِيْمِ
اور	وہ جو	انہوں نے کفر کیا	اور	انہوں نے جھٹلایا	ساتھ	ہمارے نشانات	یہی لوگ	ساتھی	جہنم

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿87﴾ ع

ع 11 9 1

اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلایا یہی لوگ ہیں جو جہنمی ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تُحَرِّمُوْا	طَيِّبٰتِ	مَآ	اَحَلَّ	اللّٰهُ	لَكُمْ
اے	وہ جو	وہ ایمان لائے	نہ	تم حرام ٹھہراؤ	پاکیزہ چیزیں	جو	اس نے حلال قرار دیا	اللہ	تمہارے لئے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اُن پاکیزہ چیزوں کو جو اللہ نے تمہارے لئے حلال کر دی ہیں حرام نہ ٹھہرایا کرو۔

وَ	لَا	تَعْتَدُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	الْمُعْتَدِيْنَ
اور	نہ	تم حد سے بڑھو	یقیناً	اللہ	نہیں	وہ پسند کرتا ہے	حد سے تجاوز کرنے والے

وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿88﴾

اور حد سے تجاوز نہ کرو۔ یقیناً اللہ حد سے تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

وَ	كُلُوْا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ	حَلٰلًا	طَيِّبًا
اور	تم کھاؤ	اس میں سے جو	اس نے تمہیں رزق دیا	اللہ	حلال	پاکیزہ

وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪

اور اس میں سے جو اللہ نے تمہیں رزق دیا حلال (اور) پاکیزہ کھایا کرو۔

مُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	اَنْتُمْ	الَّذِیْٓ	اللّٰهَ	اتَّقُوْا	وَّ
ایمان لانے والے	اس پر	تم	جو	اللہ	تم تقویٰ اختیار کرو	اور

وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿89﴾

اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو جس پر تم ایمان لاتے ہو۔

اَیْمَانِكُمْ	فِیْٓ	بِاللَّغْوِ	اللّٰهُ	یُؤَاخِذُكُمُ	لَا
تمہاری قسمیں	میں۔متعلق	لغو کو	اللہ	وہ تمہیں پکڑتا ہے	نہیں

لَا یُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِیْٓ اَیْمَانِكُمْ

اللہ تمہیں تمہاری لغو قسموں پر نہیں پکڑے گا

الْاَیْمَانَ	عَقَّدْتُّمُ	بِمَا	یُّؤَاخِذُكُمْ	لٰكِنْ	وَ
قسمیں	تم نے پختہ عہد باندھا	اس پر جو	وہ تمہیں پکڑے گا	لیکن	اور

وَلٰكِنْ یُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَیْمَانَ ۚ

لیکن وہ تمہیں ان پر پکڑے گا جو تم نے قسمیں کھا کر وعدے کئے ہیں۔

اَهْلِیْكُمْ	تُطْعِمُوْنَ	مَا	اَوْسَطِ	مِنْ	مَسٰكِیْنَ	عَشَرَةِ	اِطْعَامُ	كَفَّارَتُهٗٓ	فَ
تمہارے گھر والے	تم کھلاتے ہو	جو	اوسط۔درمیانی	سے	مسکین (جمع)	دس	کھانا کھلانا	اس کا کفارہ	پس

فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِیْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِیْكُمْ

پس اس کا کفارہ دس مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے جو اوسطاً تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو،

یَجِدْ	لَّمْ	مَنْ	فَ	رَقَبَةٍ	تَحْرِیْرُ	اَوْ	كِسْوَتُهُمْ	اَوْ
وہ پاتا ہے	نہ	جو	پس	گردن	آزاد کرنا	یا	انہیں کپڑے پہنانا	یا

اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِیْرُ رَقَبَةٍ ۭ فَمَنْ لَّمْ یَجِدْ

یا انہیں کپڑے پہنانا ہے یا ایک گردن آزاد کرنا ہے۔اور جو اس کی توفیق نہ پائے

حَلَفْتُمْ	اِذَا	اَیْمَانِكُمْ	كَفَّارَةُ	ذٰلِكَ	اَیَّامٍ	ثَلٰثَةِ	صِیَامُ	فَ
تم نے حلف اٹھایا	جب	تمہاری قسمیں	کفارہ	یہ	دن (جمع)	تین	روزے	پس

فَصِیَامُ ثَلٰثَةِ اَیَّامٍ ۭ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَیْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ۭ

تو تین دن کے روزے (رکھنے ہوں گے)۔یہ تمہارے عہد کا کفارہ ہے جب تم حلف اٹھا لو۔

وَ	احْفَظُوْٓا	اَيْمَانَكُمْ	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ
اور	تم حفاظت کرو	تمہاری قسمیں	اسی طرح	وہ کھول کر بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لئے	اسکے نشانات

وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ

اور (جہاں تک بس چلے) اپنی قسموں کی حفاظت کیا کرو۔اسی طرح اللہ تمہارے لئے اپنی آیات کھول کھول کر بیان کرتا ہے

لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنَّمَا	الْخَمْرُ	وَ	الْمَيْسِرُ
تاکہ تم	تم شکر کرتے ہو	اے	وہ جو	وہ ایمان لائے	یقیناً	شراب	اور	جوا

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿90﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ

تاکہ تم شکر کرو۔اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! یقیناً مدہوش کرنے والی چیز اور جوا،

وَ	الْاَنْصَابُ	وَ	الْاَزْلَامُ	رِجْسٌ	مِّنْ	عَمَلِ	الشَّيْطٰنِ
اور	بت (جمع)	اور	جوئے کے تیر	ناپاک	سے	کام	شیطان

وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ

اور بت (پرستی) اور تیروں سے قسمت آزمائی یہ سب ناپاک شیطانی عمل ہیں۔

فَ	اجْتَنِبُوْهُ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ	اِنَّمَا	يُرِيْدُ	الشَّيْطٰنُ
پس	تم اس سے بچو	تاکہ تم	تم کامیاب ہوتے ہو	یقیناً	وہ چاہتا ہے	شیطان

فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿91﴾ اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ

پس ان سے پوری طرح بچو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔شیطان تو یہی چاہتا ہے

اَنْ	يُّوْقِعَ	بَيْنَكُمُ	الْعَدَاوَةَ	وَ	الْبَغْضَآءَ	فِي	الْخَمْرِ	وَ	الْمَيْسِرِ
کہ	وہ ڈال دے	تمہارے درمیان	دشمنی	اور	بغض	میں	شراب	اور	جوا

اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ

کہ شراب اور جوئے کے ذریعہ سے تمہارے درمیان دشمنی اور بغض پیدا کر دے

وَ	يَصُدَّكُمْ	عَنْ	ذِكْرِ	اللّٰهِ	وَ	عَنِ	الصَّلٰوةِ
اور	وہ تمہیں روکے	سے	ذکر۔یاد	اللہ	اور	سے	نماز

وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ

اور تمہیں ذکرِ الٰہی اور نماز سے باز رکھے۔

فَ	هَلْ	اَنْتُمْ	مُّنْتَهُوْنَ	وَ	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ
پس	کیا	تم	باز آنے والے	اور	تم اطاعت کرو	اللہ	اور	تم اطاعت کرو	رسول

فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿92﴾ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ

تو کیا تم باز آجانے والے ہو؟ اور اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو

وَ	احْذَرُوْا	فَاِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	فَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّمَا	عَلٰى	رَسُوْلِنَا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ
اور	تم ڈرو	پس اگر	تم پھر گئے	پس	تم جان لو	محض۔صرف	پر۔اوپر	ہمارا رسول	پہنچا دینا	کھلا کھلا

وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿93﴾

اور (برائی سے) بچتے رہو۔ اور اگر تم پیٹھ پھیر جاؤ تو جان لو کہ ہمارے رسول پر صرف واضح پیغام پہنچانا ہے۔

لَيْسَ	عَلَى	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	جُنَاحٌ	فِيْمَا	طَعِمُوْٓا
نہیں	پر۔اوپر	جو لوگ	وہ ایمان لائے	اور	انہوں نے کی/کیں	نیکیاں	گناہ	اس میں جو	انہوں نے کھایا

لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْٓا

وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل بجا لائے ان پر اس میں کوئی گناہ نہیں جو وہ کھاتے ہیں

اِذَا مَا	اتَّقَوْا	وَّ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	ثُمَّ	اتَّقَوْا
جب کہ	انہوں نے تقویٰ اختیار کیا	اور	وہ ایمان لائے	اور	انہوں نے کیں	نیکیاں	پھر	انہوں نے تقویٰ اختیار کیا

اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا

بشرطیکہ وہ تقویٰ اختیار کریں اور ایمان لائیں اور نیک عمل کریں۔ پھر (مزید) تقویٰ اختیار کریں

12 ع 7 2

وَّ	اٰمَنُوْا	ثُمَّ	اتَّقَوْا	وَّ	اَحْسَنُوْا	وَ	اللّٰهُ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ
اور	وہ ایمان لائے	پھر	انہوں نے تقویٰ اختیار کیا	اور	انہوں نے احسان کیا	اور	اللہ	وہ پسند کرتا ہے	احسان کرنے والے

وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿94﴾

اور (مزید) ایمان لائیں۔ پھر اور بھی تقویٰ اختیار کریں اور احسان کریں۔ اور اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَ	يَبْلُوَنَّكُمُ	اللّٰهُ	بِ	شَيْءٍ	مِّنَ	الصَّيْدِ
اے	جو لوگ	وہ ایمان لائے	ضرور	وہ تمہیں آزمائے گا	اللہ	ساتھ	چیز	سے	شکار

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تمہیں اللہ کچھ ایسے شکار کے ذریعہ ضرور آزمائے گا

تَنَالُهٗۤ	اَيۡدِيۡكُمۡ	وَ	رِمَاحُكُمۡ	لِ	يَعۡلَمَ	اللّٰهُ	مَنۡ	يَّخَافُهٗ	بِ	الۡغَيۡبِ
وہ اسے پہنچتا ہے	تمہارے ہاتھ (جمع)	اور	تمہارے نیزے	تاکہ	وہ جان لے	اللہ	جو	وہ اس سے ڈرتا ہے	ساتھ	غیب

تَنَالُهٗۤ اَيۡدِيۡكُمۡ وَرِمَاحُكُمۡ لِيَعۡلَمَ اللّٰهُ مَنۡ يَّخَافُهٗ بِالۡغَيۡبِ ۚ

جس تک تمہارے ہاتھوں اور نیزوں کی رسائی ہوگی تاکہ اللہ اُن لوگوں کو نمایاں کرے جو غائبانہ اس سے ڈرتے ہیں۔

فَ	مَنِ	اعۡتَدٰى	بَعۡدَ	ذٰلِكَ	فَ	لَهٗ	عَذَابٌ	اَلِيۡمٌ
پس	جو	اس نے زیادتی کی	بعد	یہ۔اس	پس	اس کے لئے	عذاب۔سزا	دردناک

فَمَنِ اعۡتَدٰى بَعۡدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿95﴾

پس جو اس کے بعد حد سے تجاوز کرے گا اس کے لئے دردناک عذاب (مقدر) ہوگا۔

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	لَا	تَقۡتُلُوا	الصَّيۡدَ	وَ	اَنۡتُمۡ	حُرُمٌ
اے	جولوگ	وہ ایمان لائے	نہ	تم قتل کرو	شکار	اور	تم	احرام باندھے ہوئے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَقۡتُلُوا الصَّيۡدَ وَاَنۡتُمۡ حُرُمٌ ؕ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! شکار مارا نہ کرو جب تم احرام کی حالت میں ہو۔

وَ	مَنۡ	قَتَلَهٗ	مِنۡكُمۡ	مُّتَعَمِّدًا	فَ	جَزَآءٌ
اور	جو	اس نے اسے مارا	تم میں سے	جان بوجھ کر	پس	جزا۔بدلہ

وَمَنۡ قَتَلَهٗ مِنۡكُمۡ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ

اور تم میں سے جو اُسے جان بوجھ کر مارے تو اس کی سزا

مِّثۡلُ	مَا	قَتَلَ	مِنَ	النَّعَمِ	يَحۡكُمُ	بِهٖ	ذَوَا عَدۡلٍ	مِّنۡكُمۡ
مانند	جو	اس نے مارا	سے	جانور	وہ فیصلہ کرتا ہے	اس کے متعلق	دو انصاف کرنے والے	تم میں سے

مِّثۡلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحۡكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدۡلٍ مِّنۡكُمۡ

کے طور پر کعبہ تک پہنچنے والی ایسی قربانی پیش کرے جو اس جانور کے برابر ہو جسے اس نے مارا ہے، جس کا فیصلہ تم میں سے دو صاحب عدل کریں۔

هَدۡيًا	بٰلِغَ	الۡكَعۡبَةِ	اَوۡ	كَفَّارَةٌ	طَعَامُ	مَسٰكِيۡنَ	اَوۡ	عَدۡلُ	ذٰلِكَ
قربانی	پہنچنے والی	خانہ کعبہ	یا	کفارہ	کھانا کھلانا	مساکین	یا	برابر	اس۔یہ

هَدۡيًا ۢ بٰلِغَ الۡكَعۡبَةِ اَوۡ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيۡنَ اَوۡ عَدۡلُ ذٰلِكَ

یا پھر اس کا کفارہ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے یا پھر اس کے برابر

صِيَامًا	لِّ	يَذُوْقَ	وَبَالَ	اَمْرِهٖ	عَفَا	اللّٰهُ	عَمَّا	سَلَفَ
روزے	تا کہ	وہ چکھے	وبال	اس کے کام	اس نے معاف کیا	اللہ	اس سے جو	وہ گذر گیا

صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ

روزے (رکھے) تا کہ وہ اپنے فعل کا بدنتیجہ چکھے۔ اللہ نے درگزر کیا ہے اس سے جو گزر چکا۔

وَ	مَنْ	عَادَ	فَ	يَنْتَقِمُ	اللّٰهُ	مِنْهُ	وَ	اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	ذُوانْتِقَامٍ
اور	جو	وہ اِعادہ کرے	پس	وہ انتقام لے گا	اللہ	اس سے	اور	اللہ	غالب	انتقام لینے والا

وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُوانْتِقَامٍ ﴿96﴾

پس جو اِعادہ کرے گا تو اللہ اس سے انتقام لے گا اور اللہ کامل غلبہ والا (اور) انتقام لینے والا ہے۔

اُحِلَّ	لَكُمْ	صَيْدُ	الْبَحْرِ	وَ	طَعَامُهٗ	مَتَاعًا	لَّكُمْ	وَ	لِلسَّيَّارَةِ
وہ حلال کیا گیا	تمہارے لئے	شکار	سمندر	اور	اس کا کھانا	فائدہ	تمہارے لئے	اور	مسافروں کے لئے

اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ

تمہارے لئے سمندری شکار اور اس کا کھانا حلال کر دیا گیا ہے۔ یہ تمہارے اور مسافروں کے فائدہ کے لئے ہے۔

وَ	حُرِّمَ	عَلَيْكُمْ	صَيْدُ	الْبَرِّ	مَا دُمْتُمْ	حُرُمًا
اور	وہ حرام کیا گیا	تم پر	شکار	خشکی	جب تک تم رہو	احرام باندھے ہوئے

وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ؕ

اور تم پر خشکی کا شکار اس وقت تک حرام کر دیا گیا ہے جب تک تم اِحرام باندھے ہوئے ہو۔

وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	الَّذِيْٓ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ
اور	تم تقویٰ اختیار کرو	اللہ	وہ جو	اس کی طرف	تم اکٹھے کئے جاؤ گے

وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿97﴾

اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو جس کی طرف تم اکٹھے کئے جاؤ گے۔

جَعَلَ	اللّٰهُ	الْكَعْبَةَ	الْبَيْتَ	الْحَرَامَ	قِيٰمًا	لِّلنَّاسِ
اس نے بنایا	اللہ	کعبہ	گھر	حرمت والا	قیام کا ذریعہ	لوگوں کے لئے

جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيٰمًا لِّلنَّاسِ

اللہ نے بیتِ حرام کعبہ کو لوگوں کے (دینی اور اقتصادی) قیام کا ذریعہ بنایا ہے

وَ	الشَّهۡرَ	الۡحَرَامَ	وَ	الۡهَدۡیَ	وَ	الۡقَلَآئِدَ
اور	مہینہ	حرمت والا	اور	قربانی	اور	گلے میں پٹے والے قربانی کے جانور

وَ الشَّهۡرَ الۡحَرَامَ وَ الۡهَدۡیَ وَ الۡقَلَآئِدَ ؕ

اورحرمت والے مہینہ کواور قربانی کے جانوروں کواور قربانی کی علامت کے طور پر پٹے پہنائے ہوئے جانوروں کو۔

ذٰلِكَ	لِتَعۡلَمُوۡۤا	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعۡلَمُ	مَا	فِی	السَّمٰوٰتِ
یہ	تا کہ تم جان لو	کہ	اللہ	وہ جانتا ہے	جو	میں	آسمان (جمع)

ذٰلِكَ لِتَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

یہ (تنبیہ) اس لئے ہے تا کہ تم جان لو کہ اللہ اُسے خوب جانتا ہے جو بھی آسمانوں میں ہے

وَ	مَا	فِی	الۡاَرۡضِ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ	شَیۡءٍ	عَلِيۡمٌ
اور	جو	میں	زمین	اور	یہ کہ	اللہ	ہر ایک	چیز	خوب جاننے والا

وَمَا فِی الۡاَرۡضِ وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿98﴾

اور جو زمین میں ہے۔اور یہ کہ اللہ ہر چیز کا خوب علم رکھنے والا ہے۔

اِعۡلَمُوۡۤا	اَنَّ	اللّٰهَ	شَدِيۡدُ	الۡعِقَابِ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	غَفُوۡرٌ	رَّحِيۡمٌ
تم جان لو	یہ کہ	اللہ	سخت	سزا	اور	یہ کہ	اللہ	بہت بخشنے والا	بار بار رحم کرنے والا

اِعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ؕ﴿99﴾

جان لو کہ اللہ پکڑ میں بہت سخت ہے اور یہ بھی کہ اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

مَا	عَلَی	الرَّسُوۡلِ	اِلَّا	الۡبَلٰغُ
نہیں	پر۔اوپر	رسول	مگر	پہنچانا

مَا عَلَی الرَّسُوۡلِ اِلَّا الۡبَلٰغُ ؕ

رسول پر اچھی طرح پیغام پہنچانے کے سوا اور کوئی ذمہ داری نہیں۔

وَ	اللّٰهُ	يَعۡلَمُ	مَا	تُبۡدُوۡنَ	وَ	مَا	تَكۡتُمُوۡنَ
اور	اللہ	وہ جانتا ہے	جو	تم ظاہر کرتے ہو	اور	جو	تم چھپاتے ہو

وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ مَا تُبۡدُوۡنَ وَمَا تَكۡتُمُوۡنَ ﴿100﴾

اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔

قُلْ	لَّا	يَسْتَوِى	الْخَبِيْثُ	وَ	الطَّيِّبُ
تُو کہہ دے	نہیں	وہ برابر ہوتا ہے	ناپاک۔خبیث	اور	پاک

قُلْ لَّا يَسْتَوِى الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ

تُو کہہ دے کہ ناپاک اور پاک برابر نہیں ہو سکتے

وَ	لَوْ	اَعْجَبَكَ	كَثْرَةُ	الْخَبِيْثِ
اور	اگر	وہ تجھے اچھا لگے	کثرت	ناپاک

وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ

خواہ تجھے ناپاک کی کثرت کیسی ہی پسند آئے۔

فَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	يٰۤاُولِى الْاَلْبَابِ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ
پس	تم تقویٰ اختیار کرو	اللہ	اے عقل والو	تاکہ تم	تم کامیاب ہوتے ہو

13 ع 7 3

فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِى الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿101﴾

پس اے عقل والو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَسْـَٔلُوْا	عَنْ	اَشْيَآءَ	اِنْ	تُبْدَ لَكُمْ	تَسُؤْكُمْ
اے	وہ جو	وہ ایمان لائے	نہ	تم پوچھو	سے	چیزیں	اگر	وہ تمہارے لئے ظاہر کی جائیں	وہ تمہیں بری لگیں

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! ایسی چیزوں کے متعلق سوال نہ کیا کرو کہ اگر وہ تم پر ظاہر کر دی جائیں تو وہ تمہیں تکلیف میں ڈال دیں۔

وَ	اِنْ	تَسْـَٔلُوْا	عَنْهَا	حِيْنَ	يُنَزَّلُ	الْقُرْاٰنُ	تُبْدَ لَكُمْ
اور	اگر	تم پوچھو	اس کے متعلق	جس وقت	وہ اتارا جا رہا ہے	قرآن	وہ تمہارے لئے ظاہر کی جائیں گی

وَاِنْ تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ ؕ

اور اگر تم ان کے متعلق سوال کرو گے جب قرآن نازل ہو رہا ہے تو وہ تم پر کھول دی جائیں گی۔

عَفَا	اللّٰهُ	عَنْهَا	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	حَلِيْمٌ
اس نے درگذر کیا	اللہ	اس سے	اور	اللہ	بہت بخشنے والا	بردبار

عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿102﴾

اللہ نے ان سے صرفِ نظر کیا ہے اور اللہ بہت بخشنے والا (اور) بردبار ہے۔

قَدْ	سَاَلَهَا	قَوْمٌ	مِّنْ	قَبْلِكُمْ	ثُمَّ	اَصْبَحُوْا	بِهَا	كٰفِرِيْنَ
یقیناً	اس نے اس کے متعلق پوچھا	لوگ	سے	تم سے پہلے	پھر	وہ ہو گئے	اس کا	انکار کرنے والے

قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ﴿103﴾

تم سے پہلے بھی ایک قوم نے یہ باتیں پوچھی تھیں پھر اُن کا انکار کرنے والے ہو گئے۔

مَا	جَعَلَ	اللّٰهُ	مِنْۢ	بَحِيْرَةٍ	وَّ	لَا	سَآئِبَةٍ
نہیں	اس نے بنایا	اللہ	سے	اونٹنی جسے دس بچے جننے کے بعد کان پھاڑ کر آزاد چھوڑا جائے	اور	نہ	اونٹنی جس کو پانچ بچے جننے کے بعد چراگاہ میں چھوڑ دیا جائے

مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ

اللہ نے نہ تو کوئی بَحیرہ بنایا ہے نہ سَائبہ

وَّ	لَا	وَصِيْلَةٍ	وَّ	لَا	حَامٍ
اور	نہ	جب بکری نر اور مادہ اکٹھے بچے دے تو انکو ذبح نہیں کرتے تھے	اور	نہ	وہ سانڈ جس کی نسل سے دس بچے ہوں

وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ ۙ

نہ وَصیلہ اور نہ حام

وَّ	لٰكِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى	اللّٰهِ	الْكَذِبَ
اور	لیکن	وہ لوگ جو	انہوں نے انکار کیا	وہ گھڑتے ہیں	پر۔اوپر	اللہ	جھوٹ

وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ

لیکن وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اللہ پر جھوٹ گھڑتے ہیں

وَ	اَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْقِلُوْنَ	وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ
اور	ان میں سے بہت	نہیں	وہ عقل کرتے ہیں	اور	جب	کہا گیا	انہیں

وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿104﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ

اور ان میں سے اکثر عقل نہیں کرتے۔ اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ

تَعَالَوْا	اِلٰى	مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	وَ	اِلَى	الرَّسُوْلِ
تم آؤ	طرف	جو	اس نے اتارا	اللہ	اور	طرف	رسول

تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ

جو اللہ نے اُتارا ہے اس کی طرف آؤ اور رسول کی طرف آؤ

قَالُوْا	حَسْبُنَا	مَا	وَجَدْنَا	عَلَيْهِ	اٰبَآءَنَا
انہوں نے کہا	ہمارے لئے کافی ہے	جو	ہم نے پایا	اس پر	ہمارے باپ دادا

قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ

تو وہ کہتے ہیں کہ ہمارے لئے وہی بہت کافی ہے جس پر ہم نے اپنے آباء واَجداد کو پایا۔

اَوَلَوْ	كَانَ	اٰبَآؤُهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	شَيْـًٔا	وَّ	لَا	يَهْتَدُوْنَ
کیا اگر	ہے	ان کے باپ دادا	نہ	وہ جانتے ہیں	کچھ	اور	نہ	وہ ہدایت پاتے ہیں

اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿105﴾

کیا اس صورت میں بھی (کافی ہے) کہ ان کے آباء واجداد کچھ بھی نہیں جانتے تھے اور نہ ہدایت حاصل کرتے تھے۔

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	عَلَيْكُمْ	اَنْفُسَكُمْ	لَا	يَضُرُّكُمْ	مَّنْ	ضَلَّ
اے	وہ لوگ	وہ ایمان لائے	تم پر	تمہاری جانیں	نہیں	وہ تمہیں نقصان پہنچاتا ہے	جو	وہ گمراہ ہوا

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم اپنے ہی نفوس کے ذمہ دار ہو۔ جو گمراہ ہو گیا تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا

اِذَا	اهْتَدَيْتُمْ	اِلَى	اللّٰهِ	مَرْجِعُكُمْ	جَمِيْعًا
جب	تم ہدایت پا جاؤ	طرف	اللہ	تمہارا لوٹنا	سب

اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا

اگر تم ہدایت پر رہو۔ اللہ ہی کی طرف تم سب کا لوٹ کر جانا ہے۔

فَ	يُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
پس	وہ تمہیں آگاہ کرے گا	اس سے جو	تم	تم کرتے ہو	اے	وہ لوگ	وہ ایمان لائے

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿106﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

پس وہ تمہیں اس سے آگاہ کرے گا جو تم کیا کرتے تھے۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو!

شَهَادَةُ	بَيْنِكُمْ	اِذَا	حَضَرَ	اَحَدَكُمُ	الْمَوْتُ
گواہی	تمہارے درمیان	جب	وہ آیا	تم میں سے ایک	موت

شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ

جب تم میں سے کسی تک موت آ پہنچے تو تمہارے درمیان شہادت کے طور پر

غَیۡرِکُمۡ	مِنۡ	اٰخَرٰنِ	اَوۡ	مِّنۡکُمۡ	ذَوَاعَدۡلٍ	اثۡنٰنِ	الۡوَصِیَّۃِ	حِیۡنَ
تمہارے علاوہ	سے	دو دوسرے	یا	تم میں سے	دو عدل والے/ دو صاحبِ عدل	دو	وصیت	وقت

حِیۡنَ الۡوَصِیَّۃِ اثۡنٰنِ ذَوَا عَدۡلٍ مِّنۡکُمۡ اَوۡ اٰخَرٰنِ مِنۡ غَیۡرِکُمۡ

وصیت کے وقت اپنے میں سے دو صاحب عدل گواہوں کا تقرر ضروری ہے۔

الۡمَوۡتِ	مُّصِیۡبَۃُ	فَاَصَابَتۡکُمۡ	الۡاَرۡضِ	فِی	ضَرَبۡتُمۡ	اَنۡتُمۡ	اِنۡ
موت	مصیبت	پس وہ تمہیں پہنچے	زمین	میں	تم نے سفر کیا	تم	اگر

اِنۡ اَنۡتُمۡ ضَرَبۡتُمۡ فِی الۡاَرۡضِ فَاَصَابَتۡکُمۡ مُّصِیۡبَۃُ الۡمَوۡتِ ؕ

البتہ اگر تم زمین میں سفر کر رہے ہو اور تمہیں موت کی مصیبت آ لے تو اپنوں کی بجائے غیروں میں سے دو گواہ بنا سکتے ہو۔

ارۡتَبۡتُمۡ	اِنِ	اللّٰہِ	بِ	یُقۡسِمٰنِ	فَ	الصَّلٰوۃِ	بَعۡدِ	مِنۡ	تَحۡبِسُوۡنَہُمَا
تم شک کرو	اگر	اللہ	ساتھ	وہ دونوں قسم کھائیں	پس	نماز	بعد	سے	تم ان دونوں کو روک لیتے ہو

تَحۡبِسُوۡنَہُمَا مِنۡۢ بَعۡدِ الصَّلٰوۃِ فَیُقۡسِمٰنِ بِاللّٰہِ اِنِ ارۡتَبۡتُمۡ

تم ان دونوں کو کسی نماز کے بعد روک لو۔ اور اگر تمہیں شک ہو تو وہ دونوں اللہ کی قسم کھا کر یہ اقرار کریں

ذَا قُرۡبٰی	کَانَ	لَوۡ	وَّ	ثَمَنًا	بِہٖ	نَشۡتَرِیۡ	لَا
رشتہ دار	ہے	اگر	اور	قیمت	اس سے	ہم خریدتے ہیں	نہیں

لَا نَشۡتَرِیۡ بِہٖ ثَمَنًا وَّ لَوۡ کَانَ ذَا قُرۡبٰی ۙ

کہ ہم اس (گواہی) کے بدلے ہرگز کوئی قیمت وصول نہیں کریں گے خواہ کوئی (ہمارا) قریبی ہی ہو۔

الۡاٰثِمِیۡنَ	مِنَ	لَّ	اِذًا	اِنَّاۤ	اللّٰہِ	شَہَادَۃَ	نَکۡتُمُ	لَا	وَ
گناہگار (جمع)	سے	ضرور	تب	یقیناً ہم	اللہ	گواہی	ہم چھپاتے ہیں	نہ	اور

وَ لَا نَکۡتُمُ شَہَادَۃَ ۙ اللّٰہِ اِنَّاۤ اِذًا لَّمِنَ الۡاٰثِمِیۡنَ ﴿107﴾

اور ہم اللہ کی مقرر کردہ گواہی نہیں چھپائیں گے تب تو ہم یقیناً گنہگاروں میں سے ہو جائیں گے۔

اِثۡمًا	اسۡتَحَقَّاۤ	اَنَّہُمَا	عُثِرَ عَلٰۤی	اِنۡ	فَ
گناہ	وہ دونوں مرتکب ہوئے	کہ وہ دونوں	یہ معلوم ہو جائے	اگر	پس

فَاِنۡ عُثِرَ عَلٰۤی اَنَّہُمَا اسۡتَحَقَّاۤ اِثۡمًا

پھر اگر یہ معلوم ہو جائے کہ دونوں گناہ کے مرتکب ہوئے ہیں

فَ	اٰخَرٰنِ	يَقُوْمٰنِ	مَقَامَهُمَا	مِنَ	الَّذِيْنَ	اسْتَحَقَّ	عَلَيْهِمُ	الْاَوْلَيٰنِ
پس	دو دوسرے	وہ دونوں کھڑے ہوں	ان دونوں کی جگہ	سے	وہ لوگ	وہ مرتکب ہوا	ان کے خلاف	دو قریبی

فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ

تو ان کی جگہ دو دوسرے ان لوگوں میں سے کھڑے ہو جائیں جن کا حق پہلے دو نے مار لیا ہو۔

فَ	يُقْسِمٰنِ	بِ	اللّٰهِ	لَ	شَهَادَتُنَا	اَحَقُّ	مِنْ	شَهَادَتِهِمَا
پس	وہ دونوں قسم کھائیں	ساتھ	اللہ	ضرور	ہماری گواہی	زیادہ سچی	سے	ان دونوں کی گواہی

فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا

پس وہ دونوں اللہ کی قسم کھائیں کہ ہماری گواہی ان دونوں کی گواہی سے زیادہ سچی ہے

وَ	مَا	اعْتَدَيْنَآ	اِنَّآ	اِذًا	لَّ	مِنَ	الظّٰلِمِيْنَ
اور	نہیں	ہم نے حد سے تجاوز کیا	یقیناً ہم	تب	ضرور	سے	ظلم کرنے والے

وَمَا اعْتَدَيْنَآ ۖ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿108﴾

اور ہم نے (انصاف سے) کوئی تجاوز نہیں کیا۔ تب تو ہم یقیناً ظالموں میں سے ہو جائیں گے۔

ذٰلِكَ	اَدْنٰٓى	اَنْ	يَّاْتُوْا	بِ	الشَّهَادَةِ	عَلٰى	وَجْهِهَآ	اَوْ	يَخَافُوْٓا
یہ	زیادہ قریب	کہ	وہ آتے	ساتھ	گواہی	پر۔ اوپر	اس کے عین مطابق	یا	وہ ڈریں

ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَآ اَوْ يَخَافُوْٓا

یہ (طریق) زیادہ قریب ہے کہ وہ (پہلے گواہ) بعینہٖ سچی گواہی پیش کریں ورنہ انہیں خوف دامنگیر رہے

اَنْ	تُرَدَّ	اَيْمَانٌۢ	بَعْدَ	اَيْمَانِهِمْ	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اسْمَعُوْا
کہ	وہ ردّ کی گئی	قسمیں	بعد	ان کی قسمیں	اور	تم تقویٰ اختیار کرو	اللہ	اور	تم سنو

اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ۗ

کہ اُن (دوسروں) کی قسموں کے بعد ان کی قسمیں ردّ کر دی جائیں گی۔ اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور غور سے سنا کرو۔

وَ	اللّٰهُ	لَا	يَهْدِى	الْقَوْمَ	الْفٰسِقِيْنَ
اور	اللہ	نہیں	وہ ہدایت دیتا ہے	قوم۔ لوگ	فاسق۔ نافرمان

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿109﴾ ع

اور اللہ فاسق قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔

14 ع 8 4

يَوْمَ	يَجْمَعُ	اللّٰهُ	الرُّسُلَ	فَ	يَقُوْلُ	مَاذَآ	اُجِبْتُمْ
دن۔وقت	وہ اکٹھا کرتا ہے	اللّٰہ	رسول (جمع)	پس	وہ کہتا ہے	کیا	تم جواب دیئے گئے

يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ ؕ

جس دن اللہ تمام رسولوں کو اکٹھا کرے گا اور پوچھے گا کہ تمہیں کیا جواب دیا گیا؟

قَالُوْا	لَا	عِلْمَ	لَنَا	اِنَّكَ	اَنْتَ	عَلَّامُ	الْغُيُوْبِ
انہوں نے کہا	نہیں	علم۔خبر	ہمیں	یقیناً تُو	تُو	بہت جاننے والا	پوشیدہ باتیں

قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۱۰﴾

وہ کہیں گے ہمیں کوئی (حقیقی) علم نہیں۔ یقیناً تُو ہی تمام غیبوں کا بہت علم رکھنے والا ہے۔

اِذْ	قَالَ	اللّٰهُ	يٰعِيْسَى	ابْنَ	مَرْيَمَ	اذْكُرْ	نِعْمَتِيْ	عَلَيْكَ
جب	اس نے کہا	اللّٰہ	اے عیسیٰ	بیٹا	مریم	تُو یاد کر	میری نعمت	تجھ پر

اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ

جب اللہ نے کہا اے عیسیٰ ابن مریم! اپنے اوپر میری نعمت کو یاد کر

وَ	عَلٰى	وَالِدَتِكَ	اِذْ	اَيَّدْتُّكَ	بِ	رُوْحِ	الْقُدُسِ
اور	پر۔اوپر	تیری والدہ	جب	میں نے تیری مدد کی	ساتھ	روح	القدس۔پاکیزہ

وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۣ

وقف لازم

اور اپنی والدہ پر، جب میں نے روح القدس سے تیری تائید کی۔

تُكَلِّمُ	النَّاسَ	فِي	الْمَهْدِ	وَ	كَهْلًا
تُو کلام کرتا ہے	لوگ (جمع)	میں	بچپن۔پنگھوڑا	اور	ادھیڑ عمر

تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ

تُو لوگوں سے پنگھوڑے میں اور ادھیڑ عمر میں بھی باتیں کرتا تھا۔

وَ	اِذْ	عَلَّمْتُكَ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحِكْمَةَ	وَ	التَّوْرٰىةَ	وَ	الْاِنْجِيْلَ
اور	جب	میں نے تجھے سکھایا	لکھنا	اور	حکمت۔دانائی	اور	تورات	اور	انجیل

وَاِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ

اور وہ وقت بھی (یاد کر) جب میں نے تجھے کتاب سکھائی اور حکمت بھی اور تورات بھی اور انجیل بھی۔

وَ	اِذْ	تَخْلُقُ	مِنَ	الطِّيْنِ	كَهَيْـَٔةِ	الطَّيْرِ	بِاِذْنِيْ
اور	جب	تُو پیدا کرتا ہے	سے	مٹی	مانند۔شکل	پرندہ	میرے حکم سے

وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ

اور جب تُو میرے اِذن سے مٹی سے پرندوں کی صورت کی طرح پر پیدا کرتا تھا۔

فَ	تَنْفُخُ	فِيْهَا	فَ	تَكُوْنُ	طَيْرًا	بِاِذْنِيْ
پس	تُو پھونکتا ہے	اس میں	پس	وہ ہوجاتا ہے	پرندہ	میرے حکم سے

فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِيْ

پھر تُو اُن میں پھونکتا تھا تو وہ میرے حکم سے پرندے ہوجاتے تھے۔

وَ	تُبْرِئُ	الْاَكْمَهَ	وَ	الْاَبْرَصَ	بِاِذْنِيْ
اور	تُو تندرست کرتا ہے	پیدائشی نابینا	اور	برص والا	میرے حکم سے

وَ تُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ ج

اور تُو پیدائشی اندھوں اور برص والوں کو میرے حکم سے اچھا کرتا تھا۔

وَ	اِذْ	تُخْرِجُ	الْمَوْتٰى	بِاِذْنِيْ
اور	جب	تُو نکالتا ہے	مُردے	میرے حکم سے

وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِيْ ج

اور جب تُو میرے اِذن سے مُردوں کو نکالتا تھا۔

وَ	اِذْ	كَفَفْتُ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	عَنْكَ	اِذْ	جِئْتَهُمْ	بِ	الْبَيِّنٰتِ
اور	جب	میں نے روکا	بنی اسرائیل	تجھ سے	جب	تُو اُن کے پاس آیا	ساتھ	کھلے کھلے دلائل

وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

اور جب میں نے بنی اسرائیل کو تجھ سے روکے رکھا جب تُو اُن کے پاس روشن نشانات لے کر آیا

فَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ
پس	اس نے کہا	وہ لوگ	انہوں نے کفر کیا	ان میں سے	نہیں۔اگر	یہ	مگر	جادو	کھلا کھلا

فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١١١﴾

تو ان میں سے جنہوں نے کفر کیا کہا یہ یقیناً ایک کھلے کھلے جادو کے سوا کچھ نہیں۔

وَ	اِذۡ	اَوۡحَيۡتُ	اِلَى	الۡحَوَارِيّٖنَ	اَنۡ	اٰمِنُوۡا	بِیۡ	وَ	بِرَسُوۡلِیۡ
اور	جب	میں نے وحی کی	طرف	حواری (جمع)۔ مددگار	کہ	تم ایمان لاؤ	مجھ پر	اور	میرے رسول پر

وَاِذۡ اَوۡحَيۡتُ اِلَى الۡحَوَارِيّٖنَ اَنۡ اٰمِنُوۡا بِیۡ وَبِرَسُوۡلِیۡ ۚ

اور جب میں نے حواریوں کی طرف وحی کی کہ مجھ پر اور میرے رسول پر ایمان لے آؤ

قَالُوۡۤا	اٰمَنَّا	وَ	اشۡهَدۡ	بِ	اَنَّنَا	مُسۡلِمُوۡنَ
انہوں نے کہا	ہم ایمان لائے	اور	تُو گواہ رہ	ساتھ	کہ یقیناً ہم	فرمانبرداری کرنیوالے

قَالُوۡۤا اٰمَنَّا وَاشۡهَدۡ بِاَنَّنَا مُسۡلِمُوۡنَ ﴿112﴾

توانہوں نے کہا ہم ایمان لے آئے، پس گواہ رہ کہ ہم فرمانبردار ہو چکے ہیں۔

اِذۡ	قَالَ	الۡحَوَارِيُّوۡنَ	يٰعِيۡسَى	ابۡنَ	مَرۡيَمَ
جب	اس نے کہا	حواری (جمع)	اے عیسیٰ	بیٹا	مریم

اِذۡ قَالَ الۡحَوَارِيُّوۡنَ يٰعِيۡسَى ابۡنَ مَرۡيَمَ

جب حواریوں نے کہا اے عیسیٰ ابنِ مریم!

هَلۡ	يَسۡتَطِيۡعُ	رَبُّكَ	اَنۡ	يُّنَزِّلَ	عَلَيۡنَا	مَآئِدَةً	مِّنَ	السَّمَآءِ
کیا	وہ طاقت رکھتا ہے	تیرا ربّ	کہ	وہ اتارے	ہم پر	دسترخوان	سے	آسمان

هَلۡ يَسۡتَطِيۡعُ رَبُّكَ اَنۡ يُّنَزِّلَ عَلَيۡنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ؕ

کیا تیرے ربّ کے لئے ممکن ہے کہ ہم پر آسمان سے (نعمتوں کا) دسترخوان اتارے؟

قَالَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	مُّؤۡمِنِيۡنَ
اس نے کہا	تم ڈرو	اللہ	اگر	تم ہو	مومن (جمع)

قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿113﴾

اس (یعنی عیسیٰ) نے کہا اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اگر تم مومن ہو۔

قَالُوۡا	نُرِيۡدُ	اَنۡ	نَّاۡكُلَ	مِنۡهَا	وَ	تَطۡمَئِنَّ	قُلُوۡبُنَا
انہوں نے کہا	ہم چاہتے ہیں	کہ	ہم کھاتے ہیں	اس سے	اور	وہ تسلی پاتا ہے	ہمارے دل (جمع)

قَالُوۡا نُرِيۡدُ اَنۡ نَّاۡكُلَ مِنۡهَا وَتَطۡمَئِنَّ قُلُوۡبُنَا

انہوں نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ ہم اس میں سے کھائیں اور ہمارے دل اطمینان پا جائیں

الربع

وَ	نَعۡلَمَ	اَنۡ	قَدۡ	صَدَقۡتَنَا	وَ	نَكُوۡنَ	عَلَيۡهَا	مِنَ	الشّٰهِدِيۡنَ
اور	ہم جانتے ہیں	کہ	یقیناً	تُو نے ہم سے سچ کہا	اور	ہم ہوتے ہیں	اس پر	سے	گواہی دینے والے

وَنَعۡلَمَ اَنۡ قَدۡ صَدَقۡتَنَا وَنَكُوۡنَ عَلَيۡهَا مِنَ الشّٰهِدِيۡنَ ﴿114﴾

اور ہم جان لیں کہ تُو نے ہم سے سچ کہا ہے اور اس پر ہم گواہ بن جائیں۔

قَالَ	عِيۡسَى	ابۡنُ	مَرۡيَمَ	اللّٰهُمَّ	رَبَّنَاۤ	اَنۡزِلۡ	عَلَيۡنَا	مَآئِدَةً	مِّنَ	السَّمَآءِ
اس نے کہا	عیسیٰ	بیٹا	مریم	اے اللہ	ہمارے ربّ	تُو اتار	ہم پر	دسترخوان	سے	آسمان

قَالَ عِيۡسَى ابۡنُ مَرۡيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَاۤ اَنۡزِلۡ عَلَيۡنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ

عیسیٰ ابنِ مریم نے کہا اے اللہ ہمارے ربّ! ہم پر آسمان سے (نعمتوں کا) دسترخوان اُتار

تَكُوۡنُ	لَنَا	عِيۡدًا	لِّ	اَوَّلِنَا	وَ	اٰخِرِنَا	وَ	اٰيَةً	مِّنۡكَ
وہ ہو	ہمارے لئے	عید	واسطے	ہمارے پہلے	اور	ہمارے پچھلے	اور	نشان	تیری طرف سے

تَكُوۡنُ لَنَا عِيۡدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنۡكَ ۚ

جو ہمارے اوّلین اور ہمارے آخرین کے لئے عید بن جائے اور تیری طرف سے ایک عظیم نشان کے طور پر ہو

وَ	ارۡزُقۡنَا	وَ	اَنۡتَ	خَيۡرُ	الرّٰزِقِيۡنَ
اور	تُو ہمیں رزق دے	اور	تُو	بہتر	رزق دینے والے

وَارۡزُقۡنَا وَاَنۡتَ خَيۡرُ الرّٰزِقِيۡنَ ﴿115﴾

اور ہمیں رزق عطا کر اور تُو رزق دینے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

قَالَ	اللّٰهُ	اِنِّىۡ	مُنَزِّلُهَا	عَلَيۡكُمۡ	فَ	مَنۡ	يَّكۡفُرۡ	بَعۡدُ	مِنۡكُمۡ
اس نے کہا	اللہ	یقیناً میں	اسے اتارنے والا	تم پر	پس	جو	وہ انکار کرتا ہے	بعد	تم میں سے

قَالَ اللّٰهُ اِنِّىۡ مُنَزِّلُهَا عَلَيۡكُمۡ ۚ فَمَنۡ يَّكۡفُرۡ بَعۡدُ مِنۡكُمۡ

اللہ نے کہا کہ میں وہ تم پر ضرور اتاروں گا۔ پس جو کوئی اس کے بعد تم میں سے ناشکری کرے

فَ	اِنِّىۡۤ	اُعَذِّبُهٗ	عَذَابًا	لَّاۤ	اُعَذِّبُهٗۤ	اَحَدًا	مِّنَ	الۡعٰلَمِيۡنَ
پس	یقیناً میں	میں اسے عذاب دوں گا	عذاب	نہیں	میں اسے عذاب دوں گا	کسی۔کوئی ایک	سے	تمام جہان

فَاِنِّىۡۤ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّاۤ اُعَذِّبُهٗۤ اَحَدًا مِّنَ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿116﴾

ع 15 7 5

تو میں اسے ضرور ایسا عذاب دوں گا جو تمام جہانوں میں کسی اور کو نہیں دوں گا۔

وَ	اِذْ	قَالَ	اللّٰهُ	يٰعِيْسَى	ابْنَ	مَرْيَمَ
اور	جب	اس نے کہا	اللہ	اے عیسیٰ	بیٹا	مریم

وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ

اور (یاد کرو) جب اللہ عیسیٰ ابنِ مریم سے کہے گا کہ

ءَ	اَنْتَ	قُلْتَ	لِلنَّاسِ	اتَّخِذُوْنِيْ	وَ	اُمِّيَ	اِلٰهَيْنِ	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ
کیا	تو	تُو نے کہا	لوگوں سے	تم مجھے بنالو	اور	میری ماں	دو معبود	سے	سوا	اللہ

ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ

کیا تُو نے لوگوں سے کہا تھا کہ مجھے اور میری ماں کو اللہ کے سوا دو معبود بنالو؟

قَالَ	سُبْحٰنَكَ	مَا	يَكُوْنُ	لِيْٓ	اَنْ	اَقُوْلَ	مَا	لَيْسَ	لِيْ	بِحَقٍّ
اس نے کہا	تُو پاک ہے	نہیں	ہوسکتا	میرے لئے	کہ	مَیں کہتا ہوں	جو	نہیں	میرے لئے	حق

قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ ۗ بِحَقٍّ ؕ

وقف النبی ﷺ

وہ کہے گا پاک ہے تُو۔ مجھ سے ہو نہیں سکتا کہ ایسی بات کہوں جس کا مجھے کوئی حق نہ ہو۔

اِنْ	كُنْتُ	قُلْتُهٗ	فَ	قَدْ	عَلِمْتَهٗ
اگر	میں تھا	میں نے اسے کہا	پس	یقیناً	تُو نے اسے جان لیا

اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ؕ

اگر میں نے وہ بات کہی ہوتی تو ضرور تُو اسے جان لیتا۔

تَعْلَمُ	مَا	فِيْ	نَفْسِيْ	وَ	لَآ	اَعْلَمُ	مَا	فِيْ	نَفْسِكَ
تو جانتا ہے	جو	میں	میرا دل	اور	نہ	میں جانتا ہوں	جو	میں	تیرا دل

تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ ؕ

تُو جانتا ہے جو میرے دل میں ہے اور میں نہیں جانتا جو تیرے دل میں ہے۔

اِنَّكَ	اَنْتَ	عَلَّامُ	الْغُيُوْبِ	مَا	قُلْتُ	لَهُمْ	اِلَّا
یقیناً تُو	تُو	بہت جاننے والا	پوشیدہ باتیں	نہیں	میں نے کہا	ان سے	سوائے

اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿117﴾ مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا

یقیناً تُو تمام غیبوں کا خوب جاننے والا ہے۔ میں نے تو انہیں اس کے سوا کچھ نہیں کہا

مَآ	اَمَرۡتَنِیۡ	بِہٖۤ	اَنِ	اعۡبُدُوا	اللّٰہَ	رَبِّیۡ	وَ	رَبَّکُمۡ
جو۔نہیں	تُونے مجھے حکم دیا	اس کا	کہ	تم عبادت کرو	اللہ	میرا ربّ	اور	تمہارا ربّ

مَاۤ اَمَرۡتَنِیۡ بِہٖۤ اَنِ اعۡبُدُوا اللّٰہَ رَبِّیۡ وَ رَبَّکُمۡ ۚ

جوتُونے مجھے حکم دیا تھا کہ اللہ کی عبادت کروجومیرا بھی ربّ ہے اورتمہارا بھی ربّ ہے۔

وَ	کُنۡتُ	عَلَیۡہِمۡ	شَہِیۡدًا	مَّا دُمۡتُ	فِیۡہِمۡ
اور	میں تھا	اُن پر	گواہ	جب تک میں رہا	اُن میں

وَ کُنۡتُ عَلَیۡہِمۡ شَہِیۡدًا مَّا دُمۡتُ فِیۡہِمۡ ۚ

اور میں ان پر نگران تھا جب تک میں ان میں رہا۔

فَ	لَمَّا	تَوَفَّیۡتَنِیۡ	کُنۡتَ	اَنۡتَ	الرَّقِیۡبَ	عَلَیۡہِمۡ
پس	جب	تُونے مجھے وفات دی	تُوتھا	تُو	نگہبان	اُن پر

فَلَمَّا تَوَفَّیۡتَنِیۡ کُنۡتَ اَنۡتَ الرَّقِیۡبَ عَلَیۡہِمۡ ؕ

پس جب تُونے مجھے وفات دے دی، فقط ایک تُو ہی ان پر نگران رہا

وَ	اَنۡتَ	عَلٰی	کُلِّ	شَیۡءٍ	شَہِیۡدٌ
اور	تُو	پر۔اوپر	ہر	چیز	گواہ

وَ اَنۡتَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ شَہِیۡدٌ ﴿118﴾

اورتُو ہر چیز پر گواہ ہے۔

اِنۡ	تُعَذِّبۡہُمۡ	فَ	اِنَّہُمۡ	عِبَادُکَ	وَ	اِنۡ	تَغۡفِرۡ لَہُمۡ
اگر	تُوان کوسزادیتا ہے	پس	یقیناًوہ	تیرے بندے	اور	اگر	تُوانہیں بخش دے

اِنۡ تُعَذِّبۡہُمۡ فَاِنَّہُمۡ عِبَادُکَ ۚ وَ اِنۡ تَغۡفِرۡ لَہُمۡ

اگرتُوانہیں عذاب دے تو آخر یہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو انہیں معاف کردے

فَ	اِنَّکَ	اَنۡتَ	الۡعَزِیۡزُ	الۡحَکِیۡمُ
پس	یقیناً تو	تُو	غلبہ والا	حکمت والا

فَاِنَّکَ اَنۡتَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿119﴾

تو یقیناً تُو کامل غلبہ والا (اور) حکمت والا ہے۔

قَالَ	اللّٰهُ	هٰذَا	يَوْمُ	يَنْفَعُ	الصّٰدِقِيْنَ	صِدْقُهُمْ
اس نے کہا	اللہ	یہ	دن	وہ فائدہ دیتا ہے	سچ بولنے والے	ان کا سچ

قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ ؕ

اللہ نے کہا یہ وہ دن ہے کہ سچوں کو ان کا سچ فائدہ پہنچانے والا ہے۔

لَهُمْ	جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا
ان کے لئے	باغات	وہ بہتی ہے	سے	اس کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	اس میں	ہمیشہ

لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ

ان کے لئے جنتیں ہیں جن کے دامن میں نہریں بہتی ہیں۔ ان میں وہ ہمیشہ ہمیش رہنے والے ہیں۔

رَضِيَ	اللّٰهُ	عَنْهُمْ	وَ	رَضُوْا	عَنْهُ	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ
وہ راضی ہوگیا	اللہ	ان سے	اور	وہ راضی ہوگئے	اس سے	یہ	کامیابی	بڑی

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿120﴾

اللہ ان سے راضی ہوگیا اور وہ اس سے راضی ہوگئے۔ یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

لِ	اللّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا	فِيْهِنَّ
واسطے	اللہ	بادشاہت	آسمانوں	اور	زمین	اور	جو	ان میں

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهِنَّ ؕ

اللہ ہی کی بادشاہی ہے آسمانوں اور زمین کی اور اس کی بھی جو اُن کے اندر ہے

وَ	هُوَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ
اور	وہ	پر۔اوپر	ہر	چیز	خوب قدرت رکھنے والا

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿121﴾

اور وہ ہر چیز پر جسے وہ چاہے دائمی قدرت رکھتا ہے۔

ع 16 5 6

سُوۡرَةُ الۡاَنۡعَامِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الۡبَسۡمَلَةِ مِائَةٌ وَّسِتٌّ وَّسِتُّوۡنَ اٰيَةً وَعِشۡرُوۡنَ رُكُوۡعًا

سورۃ الانعام مکّی سورت ہے اور اس کی بسم اللہ سمیت 166 آیات ہیں اور 20 رکوع ہیں

الرَّحِيۡمِ	الرَّحۡمٰنِ	اللّٰهِ	اسۡمِ	بِ
بار بار رحم کرنے والا	بن مانگے دینے والا	اللہ	نام	ساتھ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ﴿1﴾

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

الۡاَرۡضَ	وَ	السَّمٰوٰتِ	خَلَقَ	الَّذِىۡ	اللّٰهِ	لِ	اَلۡحَمۡدُ
زمین	اور	آسمانوں	اس نے پیدا کیا	وہ جو	اللہ	واسطے	تمام تعریف

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ

تمام حمد اللہ ہی کی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا

كَفَرُوۡا	الَّذِيۡنَ	ثُمَّ	النُّوۡرَ	وَ	الظُّلُمٰتِ	جَعَلَ	وَ
انہوں نے انکار کیا	جو لوگ	پھر	روشنی	اور	اندھیرے	اس نے بنایا	اور

وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوۡرَ ؕ ثُمَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا

اور اندھیرے اور نور بنائے۔ پھر بھی وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

طِيۡنٍ	مِّنۡ	خَلَقَكُمۡ	الَّذِىۡ	هُوَ	يَعۡدِلُوۡنَ	رَبِّهِمۡ	بِ
کیچڑ۔گیلی مٹی	سے	اس نے تمہیں پیدا کیا	وہ جو	وہ	وہ برابر ٹھہراتے ہیں	ان کا رب	ساتھ

بِرَبِّهِمۡ يَعۡدِلُوۡنَ ﴿2﴾ هُوَ الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ طِيۡنٍ

اپنے ربّ کا شریک ٹھہراتے ہیں۔ وہی ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔

تَمۡتَرُوۡنَ	اَنۡتُمۡ	ثُمَّ	عِنۡدَهٗ	مُّسَمًّى	اَجَلٌ	وَ	اَجَلًا	قَضٰٓى	ثُمَّ
تم شک کرتے ہو	تم	پھر	اس کے پاس	معین کیا ہوا	مدت	اور	مدت	مقرر کیا	پھر

ثُمَّ قَضٰٓى اَجَلًا ؕ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنۡدَهٗ ثُمَّ اَنۡتُمۡ تَمۡتَرُوۡنَ ﴿3﴾

پھر ایک مدت مقرر کی اور معین مدت (کا علم) اُسی کے پاس ہے پھر بھی تم شک میں مبتلا ہوتے ہو۔

وَ	هُوَ	اللّٰهُ	فِیْ	السَّمٰوٰتِ	وَ	فِی	الْاَرْضِ
اور	وہ	اللہ	میں	آسمانوں	اور	میں	زمین

وَهُوَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَفِی الْاَرْضِ ؕ

اور وہی اللہ ہے آسمانوں میں بھی اور زمین میں بھی۔

یَعْلَمُ	سِرَّكُمْ	وَ	جَهْرَكُمْ	وَ	یَعْلَمُ	مَا	تَكْسِبُوْنَ
وہ جانتا ہے	تمہارا پوشیدہ	اور	تمہارا ظاہر	اور	وہ جانتا ہے	جو	تم کماتے ہو

یَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَیَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ﴿4﴾

وہ تمہارے چھپے ہوئے کو جانتا ہے اور تمہارے ظاہر کو بھی اور جانتا ہے جو تم کسب کرتے ہو۔

وَ	مَا	تَاْتِیْهِمْ	مِّنْ	اٰیَةٍ	مِّنْ	اٰیٰتِ	رَبِّهِمْ
اور	نہیں	وہ ان کے پاس آتی ہے	سے	نشانی	سے	نشانیاں	ان کا رب

وَمَا تَاْتِیْهِمْ مِّنْ اٰیَةٍ مِّنْ اٰیٰتِ رَبِّهِمْ

اور ان کے پاس ان کے ربّ کی آیات میں سے کوئی آیت نہیں آتی

اِلَّا	كَانُوْا	عَنْهَا	مُعْرِضِیْنَ	فَقَدْ	كَذَّبُوْا	بِ	الْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَهُمْ
مگر	وہ تھے	اس سے	منہ پھیرنے والے	پس یقیناً	انہوں نے جھٹلایا	ساتھ	حق	جب	وہ ان کے پاس آیا

اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِیْنَ ﴿5﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ

مگر وہ اس سے منہ پھیرنے لگتے ہیں۔ پس انہوں نے حق کو جھٹلا دیا جب وہ ان کے پاس آیا۔

فَ	سَوْفَ	یَاْتِیْهِمْ	اَنْۢبٰٓؤُا	مَا	كَانُوْا	بِهٖ	یَسْتَهْزِءُوْنَ
پس	عنقریب۔ضرور	وہ ان کے پاس آئے گی	خبریں	جو	وہ تھے	اس کے ساتھ	وہ ہنسی کرتے ہیں

فَسَوْفَ یَاْتِیْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿6﴾

سو ضرور اُنہیں ان (باتوں کے پورا ہونے) کی خبریں ملیں گی جن کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔

اَ	لَمْ	یَرَوْا	كَمْ	اَهْلَكْنَا	مِنْ	قَبْلِهِمْ	مِّنْ	قَرْنٍ
کیا	نہیں	وہ دیکھتے ہیں	کتنی	ہم نے ہلاک کیا	سے	ان سے پہلے	سے	قومیں

اَلَمْ یَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ان سے پہلے ہم نے کتنی ہی قومیں ہلاک کر دیں

مَّكَّنّٰهُمْ	فِيْ	الْاَرْضِ	مَا	لَمْ	نُمَكِّنْ	لَّكُمْ
ہم نے انہیں تمکنت دی	میں	زمین	جو	نہیں	ہم طاقت دیتے ہیں	تمہیں

مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ

جن کو ہم نے زمین میں ایسی تمکنت بخشی تھی جو تمکنت تمہیں نہیں بخشی

وَ	اَرْسَلْنَا	السَّمَآءَ	عَلَيْهِمْ	مِّدْرَارًا	وَّ	جَعَلْنَا	الْاَنْهٰرَ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهِمْ
اور	ہم نے بھیجا	آسمان، بادل	ان پر	خوب برسنے والا	اور	ہم نے بنائی	نہریں	وہ بہتی ہیں	سے	ان کے نیچے

وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا ۪ وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمْ

اور ہم نے ان پر موسلا دھار بارش برساتے ہوئے بادل بھیجے اور ہم نے ایسے دریا بنائے جو ان کے زیر تصرف بہتے تھے۔

فَ	اَهْلَكْنٰهُمْ	بِ	ذُنُوْبِهِمْ	وَ	اَنْشَاْنَا	مِنْ	بَعْدِهِمْ	قَرْنًا	اٰخَرِيْنَ
پس	ہم نے ان کو ہلاک کر دیا	ساتھ	ان کے گناہ	اور	ہم نے پیدا کیا	سے	ان کے بعد	قومیں	دوسرے

فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ⑦

پھر ہم نے ان کو ان کے گناہوں کی وجہ سے ہلاک کر دیا اور ان کے بعد ہم نے دوسری قوموں کو پروان چڑھایا۔

وَ	لَوْ	نَزَّلْنَا	عَلَيْكَ	كِتٰبًا	فِيْ	قِرْطَاسٍ
اور	اگر	ہم نے اتارا	تجھ پر	کتاب	میں	کاغذ

وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ

اور اگر ہم تجھ پر کسی قرطاس میں کوئی تحریر اُتارتے

فَ	لَمَسُوْهُ	بِ	اَيْدِيْهِمْ	لَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا
پس	انہوں نے اُسے چھوا	ساتھ	ان کے ہاتھ (جمع)	ضرور	اس نے کہا	وہ جو	انہوں نے کفر کیا

فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

پھر وہ اسے اپنے ہاتھوں سے چھو بھی لیتے تو کافر پھر بھی ضرور کہتے

اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ	وَ	قَالُوْا
نہیں۔ اگر	یہ	مگر	جادو	کھلا کھلا	اور	انہوں نے کہا

اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ⑧ وَقَالُوْا

کہ یہ تو ایک کھلے کھلے جادو کے سوا کچھ نہیں۔ اور وہ کہتے ہیں کہ

لَوْ	لَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	مَلَكٌ	وَ	لَوْ	اَنْزَلْنَا	مَلَكًا
اگر،کیوں	نہ	وہ اتارا گیا	اس پر	فرشتہ	اور	اگر	ہم نے اتارا	فرشتہ

لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ۭ وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا

اس پر کوئی فرشتہ کیوں نہیں اُتارا گیا؟ اور اگر ہم کوئی فرشتہ اُتارتے

لَّ	قُضِیَ	الْاَمْرُ	ثُمَّ	لَا	يُنْظَرُوْنَ
ضرور	فیصلہ کردیا جاتا	معاملہ	پھر	نہ	وہ ڈھیل دیئے جاتے ہیں

لَّقُضِیَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ⑨

توضرور معاملہ نپٹادیا جاتا۔ پھر وہ کوئی مہلت نہ دیئے جاتے۔

وَ	لَوْ	جَعَلْنٰهُ	مَلَكًا	لَّ	جَعَلْنٰهُ	رَجُلًا
اور	اگر	ہم نے اسے بنایا	فرشتہ	ضرور	ہم نے اسے بنایا	مرد۔انسان

وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا

اور اگر ہم اُس (رسول) کو فرشتہ بناتے تو ہم اسے پھر بھی انسان (کی صورت میں) بناتے

وَّ	لَ	لَبَسْنَا	عَلَيْهِمْ	مَّا	يَلْبِسُوْنَ
اور	ضرور	ہم نے مشتبہ کردیا	ان پر	جو	وہ شبہ کرتے ہیں

وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ⑩

اور ہم ان پر وہ (معاملہ) مشتبہ رکھتے جسے وہ (اب) مشتبہ سمجھ رہے ہیں۔

وَ	لَقَدِ	اسْتُهْزِئَ	بِ	رُسُلٍ	مِّنْ	قَبْلِكَ
اور	یقیناً	استہزاء کیا گیا	ساتھ	رسول (جمع)	سے	تم سے پہلے

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ

اور یقیناً رسولوں سے تجھ سے پہلے بھی تمسخر کیا گیا۔

فَ	حَاقَ	بِ	الَّذِيْنَ	سَخِرُوْا	مِنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ
پس	اس نے گھیر لیا	ساتھ	وہ لوگ	انہوں نے ہنسی کی	ان میں سے	جو	وہ تھے	اس سے	وہ تمسخر کرتے ہیں

فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑪ ع

پس ان کو جنہوں نے ان (رسولوں) سے تمسخر کیا انہی باتوں نے گھیر لیا جن سے وہ تمسخر کیا کرتے تھے۔

ع 1 11 7

قُلْ	سِيْرُوْا	فِي	الْاَرْضِ	ثُمَّ	انْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُكَذِّبِيْنَ
تو کہہ دے	تم چلو پھرو	میں	زمین	پھر	تم دیکھو	کس طرح	وہ تھا	انجام	جھٹلانے والے

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ⑫

تو کہہ دے زمین میں خوب سیر کرو پھر غور کرو کہ جھٹلانے والوں کا کیسا (بد) انجام ہوا تھا۔

قُلْ	لِّ	مَنْ	مَّا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
تو کہہ دے	واسطے	کون۔کس	جو	میں	آسمانوں	اور	زمین

قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

پوچھ کہ کس کا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے؟

قُلْ	لِّ	اللّٰهِ	كَتَبَ	عَلٰى	نَفْسِهِ	الرَّحْمَةَ
تو کہہ دے	واسطے	اللہ	اس نے لکھا	پر۔اوپر	اس کی ذات	رحمت

قُلْ لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ؕ

کہہ دے کہ اللہ ہی کا ہے۔ اس نے اپنے اوپر رحمت فرض کر رکھی ہے۔

لَ	يَجْمَعَنَّكُمْ	اِلٰى	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	لَا	رَيْبَ	فِيْهِ
ضرور	وہ تمہیں اکٹھا کرے گا	طرف	دن۔وقت	قیامت	نہیں	شک۔شبہ	اس میں

لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ

وہ ضرور تمہیں قیامت کے دن تک اکٹھا کرتا چلا جائے گا جس میں کوئی شک نہیں۔

اَلَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	فَهُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ
وہ لوگ	انہوں نے گھاٹے میں ڈالا	ان کی جانیں	پس وہ	نہیں	وہ ایمان لاتے ہیں

اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑬

وہ لوگ جنہوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈالا پس وہ تو ایمان نہیں لائیں گے۔

وَ	لَهٗ	مَا	سَكَنَ	فِي	الَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ
اور	اس کے لئے	جو	وہ ٹھہرا	میں	رات	اور	دن

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ

اور اسی کا ہے جو رات میں اور دن میں ٹھہر جاتا ہے۔

وَ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	قُلْ	اَ	غَيْرَ	اللّٰهِ
اور	وہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا	تُو کہہ دے	کیا	سوائے	اللہ

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿14﴾ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ

اور وہ بہت سننے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔ تو کہہ دے کہ کیا اللہ کے سوا

اَتَّخِذُ	وَلِيًّا	فَاطِرِ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
میں پکڑتا ہوں	دوست۔ولی	پیدا کرنے والا	آسمان (جمع)	اور	زمین

اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

مَیں کوئی دوست پکڑلوں جو آسمانوں اور زمین کی پیدائش کا آغاز کرنے والا ہے

وَ	هُوَ	يُطْعِمُ	وَ	لَا	يُطْعَمُ	قُلْ	اِنِّيْٓ	اُمِرْتُ
اور	وہ	وہ کھلاتا ہے	اور	نہ	وہ کھلایا جاتا ہے	تُو کہہ دے	یقیناً میں	مجھے حکم دیا گیا

وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ؕ قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ

اور وہ (سب کو) کھلاتا ہے جبکہ اسے کھلایا نہیں جاتا۔ تُو کہہ دے کہ یقیناً مجھے حکم دیا گیا ہے

اَنْ	اَكُوْنَ	اَوَّلَ	مَنْ	اَسْلَمَ	وَ	لَا	تَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ
کہ	میں ہو جاؤں	پہلا	جو	وہ مسلمان ہوا	اور	نہ	تم ہو جانا	سے	شرک کرنے والے

اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿15﴾

کہ میں ہر ایک سے جس نے فرمانبرداری کی، اوّل رہوں اور تُو ہرگز مشرکین میں سے نہ بن۔

قُلْ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	اِنْ	عَصَيْتُ	رَبِّيْ	عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيْمٍ
تُو کہہ دے	یقیناً میں	مَیں ڈرتا ہوں	اگر	مَیں نے نافرمانی کی	میرا ربّ	عذاب	دن	بڑا

قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿16﴾

تُو کہہ دے کہ اگر میں نے اپنے ربّ کی نافرمانی کی تو یقیناً میں ایک عظیم دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

مَنْ	يُّصْرَفْ	عَنْهُ	يَوْمَئِذٍ	فَقَدْ	رَحِمَهٗ	وَ	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْمُبِيْنُ
کون۔جو	وہ ہٹایا گیا	اس سے	اس دن	پس یقیناً	اس نے اس پر رحم کیا	اور	یہ	کامیابی	کھلی کھلی

مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿17﴾

جس سے اُس دن وہ (عذاب) ٹال دیا جائے گا تو اُس پر اُس نے رحم کیا اور یہ بہت کھلی کھلی کامیابی ہے۔

وَ	اِنْ	يَّمْسَسْكَ	اللّٰهُ	بِ	ضُرٍّ	فَلَا	كَاشِفَ	لَهٗٓ	اِلَّا	هُوَ
اور	اگر	وہ تجھے چھوتا ہے	اللہ	ساتھ	نقصان	پس نہیں	دور کرنے والا	اس کے لئے	مگر	وہ

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ؕ

پس اگر تجھے اللہ کوئی ضرر پہنچائے تو اسے کوئی دور کرنے والا نہیں مگر وہی۔

وَ	اِنْ	يَّمْسَسْكَ	بِ	خَيْرٍ	فَهُوَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ
اور	اگر	وہ تجھے چھوتا ہے	ساتھ	بھلائی	پس وہ	پر۔اوپر	ہر	چیز	دائمی قدرت رکھنے والا

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿18﴾

اور اگر وہ تجھے کوئی بھلائی پہنچائے تو وہ ہر چیز پر جسے وہ چاہے دائمی قدرت رکھتا ہے۔

وَ	هُوَ	الْقَاهِرُ	فَوْقَ	عِبَادِهٖ	وَ	هُوَ	الْحَكِيْمُ	الْخَبِيْرُ
اور	وہ	غالب۔طاقت سے قابو کر لینے والا	اوپر	اس کے بندے	اور	وہ	حکمت والا	خوب خبر رکھنے والا

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿19﴾

اور وہ اپنے بندوں پر جلالی شان کے ساتھ غالب ہے اور وہ صاحبِ حکمت (اور) ہمیشہ باخبر ہے۔

قُلْ	اَيُّ	شَيْءٍ	اَكْبَرُ	شَهَادَةً	قُلِ	اللّٰهُ
تُو کہہ دے	کون سی	چیز	زیادہ بڑا	گواہی	تُو کہہ دے	اللہ

قُلْ اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ

تو پوچھ کہ کونسی بات بطور شہادت سب سے بڑی ہوسکتی ہے۔کہہ دے کہ اللہ ہی

شَهِيْدٌ	بَيْنِيْ	وَ	بَيْنَكُمْ	وَ	اُوْحِيَ	اِلَيَّ	هٰذَا	الْقُرْاٰنُ
گواہ	میرے درمیان	اور	تمہارے درمیان	اور	وحی کیا گیا	میری طرف	یہ	قرآن

شَهِيْدٌۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۟ وَاُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ

تمہارے اور میرے درمیان گواہ ہے اور میری طرف یہ قرآن وحی کیا گیا ہے

لِ	اُنْذِرَكُمْ	بِهٖ	وَ	مَنْۢ	بَلَغَ
تا کہ۔واسطے	میں تمہیں انذار کروں	اس کے ساتھ	اور	جو	وہ پہنچا

لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ؕ

تا کہ میں اس کے ذریعہ سے تمہیں ڈراؤں اور ہر اُس شخص کو بھی جس تک یہ پہنچے۔

اَ	اِنَّ	كُمْ	لَ	تَشْهَدُوْنَ	اَنَّ	مَعَ	اللّٰهِ	اٰلِهَةً	اُخْرٰى
کیا	یقیناً	تم	ضرور	تم گواہی دیتے ہو	یہ کہ	ساتھ	اللہ	معبود	دوسرے

اَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰى ط

کیا تم قطعی طور پر گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے علاوہ بھی کوئی دوسرے معبود ہیں؟

قُلْ	لَّآ	اَشْهَدُ	قُلْ	اِنَّمَا	هُوَ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ
تُو کہہ دے	نہیں	مَیں گواہی دیتا	تُو کہہ دے	یقیناً	وہ	معبود	ایک

قُلْ لَّآ اَشْهَدُ ج قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ

تُو کہہ دے کہ میں (یہ) گواہی نہیں دیتا۔ کہہ دے کہ یقیناً وہی ایک ہی معبود ہے

وَّ	اِنَّنِيْ	بَرِيْٓءٌ	مِّنْ	مَّا	تُشْرِكُوْنَ
اور	یقیناً میں	بَری۔ بیزار	سے	جو	تم شرک کرتے ہو

وَّاِنَّنِيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿20﴾

اور میں یقیناً اُس سے بَری ہوں جو تم شرک کرتے ہو۔

اَلَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	يَعْرِفُوْنَهٗ	كَمَا	يَعْرِفُوْنَ	اَبْنَآءَهُمْ
وہ لوگ	ہم نے ان کو دیا	کتاب	وہ اسے پہچانتے ہیں	جیسے	وہ پہچانتے ہیں	ان کے بیٹے

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ م

وہ لوگ جنہیں ہم نے کتاب دی وہ اس (کتاب اور اس رسول) کو اسی طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔

اَلَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	فَهُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ
وہ لوگ	انہوں نے گھاٹے میں ڈالا	ان کی جانیں	پس وہ	نہیں	وہ ایمان لاتے ہیں

اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿21﴾ ع

وہ لوگ جنہوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈالا وہ تو ایمان نہیں لائیں گے۔

وَ	مَنْ	اَظْلَمُ	مِنْ	مَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا
اور	کون	زیادہ ظالم	سے	جو	اس نے جھوٹ گھڑا	پر۔اوپر	اللہ	جھوٹ

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوسکتا ہے جس نے اللہ پر کوئی جھوٹ گھڑا

وقف لازم

وقف لازم

ع 2 10 8

اَوْ	كَذَّبَ	بِ	اٰيٰتِهٖ	اِنَّهٗ	لَا	يُفْلِحُ	الظّٰلِمُوْنَ
یا	اس نے جھٹلایا	ساتھ	اس کے نشانات	یقیناً وہ	نہیں	وہ کامیاب ہوتا ہے	ظلم کرنے والے

اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿22﴾

یا اس کی آیات کی تکذیب کی۔ یقیناً ظالم لوگ کامیاب نہیں ہوتے۔

وَ	يَوْمَ	نَحْشُرُهُمْ	جَمِيْعًا	ثُمَّ	نَقُوْلُ	لِ	الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْٓا
اور	دن	ہم ان کو اکٹھا کریں گے	سب	پھر	ہم کہیں گے	واسطے	وہ لوگ	انہوں نے شرک کیا

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا

اور (یاد کرو) جس دن ہم ان سب کو اکٹھا کریں گے پھر ہم اُنہیں، جنہوں نے شرک کیا، پوچھیں گے کہ

اَيْنَ	شُرَكَآؤُكُمُ	الَّذِيْنَ	كُنْتُمْ	تَزْعُمُوْنَ	ثُمَّ	لَمْ	تَكُنْ	فِتْنَتُهُمْ
کہاں	تمہارے شریک	وہ جو	تم	تم گمان کرتے ہو	پھر	نہ	وہ ہو	ان کا فتنہ

اَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿23﴾ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ

تمہارے وہ شریک کہاں ہیں جنہیں تم (شریک) گمان کیا کرتے تھے۔ پھر ان کا (گھڑا ہوا) فتنہ کچھ باقی نہیں رہے گا

اِلَّآ	اَنْ	قَالُوْا	وَ	اللّٰهِ	رَبِّنَا	مَا	كُنَّا	مُشْرِكِيْنَ
مگر	یہ کہ	انہوں نے کہا	اور	اللہ	ہمارا ربّ	نہیں	ہم تھے	شرک کرنے والے

اِلَّآ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ﴿24﴾

مگر اتنا کہ وہ کہیں گے اللہ ہمارے ربّ کی قسم! کہ ہم ہرگز مشرک نہیں تھے۔

اُنْظُرْ	كَيْفَ	كَذَبُوْا	عَلٰٓى	اَنْفُسِهِمْ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ
تو دیکھ	کیسے	انہوں نے جھوٹ بولا	پر۔اوپر	ان کی جانیں	اور	وہ گم گیا	ان سے	جو	وہ تھے	وہ افتراء کرتے ہیں

اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿25﴾

دیکھ کیسے وہ اپنے ہی خلاف جھوٹ بولتے ہیں۔ اور اُن سے گم ہو جائے گا جو وہ جھوٹ گھڑا کرتے تھے۔

وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّسْتَمِعُ	اِلَيْكَ	وَ	جَعَلْنَا	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	اَكِنَّةً
اور	ان میں	جو	وہ کان دھرتا ہے	تیری طرف	اور	ہم نے بنایا	پر۔اوپر	ان کے دل	پردے

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً

اور ان میں سے ایسے بھی ہیں جو بظاہر تیری باتوں پر کان دھرتے ہیں جبکہ ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال رکھے ہیں

اَنْ	يَّفْقَهُوْهُ	وَ	فِيْٓ	اٰذَانِهِمْ	وَقْرًا
یہ کہ	وہ اسے سمجھتے ہیں	اور	میں	ان کے کان	بہرہ پن

اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ

(جن کی وجہ سے ممکن نہیں) کہ وہ اس کو سمجھ جائیں اور ان کے کانوں میں ایک بوجھ سا رکھ دیا ہے۔

وَ	اِنْ	يَّرَوْا	كُلَّ	اٰيَةٍ	لَّا	يُؤْمِنُوْا	بِهَا
اور	اگر	وہ دیکھتے ہیں	تمام۔ہر	نشان	نہیں	وہ ایمان لائے	اس پر

وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ؕ

اور اگر وہ تمام نشان بھی دیکھ لیں تو اُن پر ایمان نہیں لائیں گے۔

حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءُوْكَ	يُجَادِلُوْنَكَ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا
یہاں تک	جب	وہ تیرے پاس آئے	وہ تجھ سے جھگڑا کرتے ہیں	وہ کہتا ہے	وہ لوگ	انہوں نے کفر کیا

حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

اس حد تک (وہ بے باک ہیں) کہ جب تیرے پاس آتے ہیں تو تجھ سے جھگڑتے ہیں۔ جو لوگ کافر ہوئے کہتے ہیں

اِنْ	هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ	وَ	هُمْ	يَنْهَوْنَ	عَنْهُ
نہیں	یہ	مگر	کہانیاں	پہلے	اور	وہ	وہ روکتے ہیں	اس سے

اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿26﴾ وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ

یہ تو پہلے لوگوں کی کہانیوں کے سوا اور کچھ نہیں۔ اور وہ اس سے روکتے بھی ہیں

وَ	يَنْـَٔوْنَ	عَنْهُ	وَ	اِنْ	يُّهْلِكُوْنَ	اِلَّآ	اَنْفُسَهُمْ	وَ	مَا	يَشْعُرُوْنَ
اور	وہ دور رہتے ہیں	اس سے	اور	نہیں	وہ ہلاک کرتے ہیں	مگر	ان کی جانیں	اور	نہیں	وہ شعور رکھتے ہیں

وَيَنْـَٔوْنَ عَنْهُ ۚ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿27﴾

اور خود بھی اس سے دُور رہتے ہیں اور وہ اپنے سوا اور کسی کو ہلاک نہیں کرتے اور وہ شعور نہیں رکھتے۔

وَ	لَوْ	تَرٰٓى	اِذْ	وُقِفُوْا	عَلَى	النَّارِ	فَ	قَالُوْا
اور	اگر	تو دیکھے	جب	وہ کھڑے کئے جائیں	پر۔اوپر	آگ	پس	انہوں نے کہا

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا

اور کاش تو دیکھ سکتا کہ جب وہ آگ کے پاس (ذرا) ٹھہرائے جائیں گے تو کہیں گے

يٰلَيْتَنَا	نُرَدُّ	وَ	لَا	نُكَذِّبَ	بِ	اٰيٰتِ	رَبِّنَا
اے کاش! ایسا ہوتا کہ ہم	ہم لوٹائے جاتے	اور	نہ	ہم تکذیب کرتے ہیں	ساتھ	نشانات	ہمارا ربّ

يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا

اے کاش! ایسا ہوتا کہ ہم واپس لوٹا دیئے جاتے، پھر ہم اپنے ربّ کی آیات کی تکذیب نہ کرتے

وَ	نَكُوْنَ	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	بَلْ	بَدَا لَهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يُخْفُوْنَ	مِنْ	قَبْلُ
اور	ہم ہوجائیں	سے	ایمان لانے والے	بلکہ	وہ ان کے لئے ظاہر ہوا	جو	وہ تھے	وہ چھپاتے ہیں	سے	پہلے

وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿28﴾ بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ

اور ہم مومنین میں سے ہوجاتے۔ حق یہ ہے کہ ان پر ظاہر ہوچکا ہے جو اس سے پہلے وہ چھپایا کرتے تھے۔

وَ	لَوْ	رُدُّوْا	لَ	عَادُوْا	لِمَا	نُهُوْا	عَنْهُ
اور	اگر	وہ لوٹائے جائیں	ضرور	وہ دوبارہ لوٹتے	اس سے جو	وہ منع کئے گئے	اس سے

وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ

اور اگر وہ لوٹا بھی دیئے جائیں تو ضرور دوبارہ وہی کریں جس سے ان کو روکا گیا تھا

وَ	اِنَّهُمْ	لَ	كٰذِبُوْنَ	وَ	قَالُوْٓا
اور	یقیناً وہ	ضرور	جھوٹ بولنے والے	اور	انہوں نے کہا

وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿29﴾ وَقَالُوْٓا

اور وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔ اور وہ کہتے تھے کہ

اِنْ	هِيَ	اِلَّا	حَيَاتُنَا	الدُّنْيَا	وَ	مَا	نَحْنُ	بِ	مَبْعُوْثِيْنَ
نہیں	وہ	مگر	ہماری زندگی	دنیا	اور	نہیں	ہم	ساتھ	دوبارہ زندہ کئے جانے والے

اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿30﴾

یہ (زندگی) ہماری دنیا کی زندگی کے سوا کچھ نہیں اور ہم کبھی اُٹھائے نہیں جائیں گے۔

وَ	لَوْ	تَرٰٓى	اِذْ	وُقِفُوْا	عَلٰى	رَبِّهِمْ
اور	اگر	تُو دیکھے	جب	وہ ٹھہرائے جائیں گے	پر۔اوپر	ان کا ربّ

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ؕ

اور کاش! تو دیکھ سکتا جب وہ اپنے ربّ کے حضور ٹھہرائے جائیں گے۔

قَالَ	اَ	لَيۡسَ	هٰذَا	بِ	الۡحَقِّ	قَالُوۡا	بَلٰى	وَ	رَبِّنَا
اس نے کہا	کیا	نہیں	یہ	ساتھ	حق۔سچ	انہوں نے کہا	کیوں نہیں	اور۔قسم ہے	ہمارا ربّ

قَالَ اَلَيۡسَ هٰذَا بِالۡحَقِّ‌ؕ قَالُوۡا بَلٰى وَرَبِّنَا‌ؕ

وہ (ان سے) پوچھے گا کیا یہ حق نہیں ہے؟ وہ کہیں گے کیوں نہیں! ہمارے ربّ کی قسم (یہ حق ہے)۔

قَالَ	فَ	ذُوۡقُوا	الۡعَذَابَ	بِمَا	كُنۡتُمۡ	تَكۡفُرُوۡنَ
اس نے کہا	پس	تم چکھو	سزا۔عذاب	بسبب اس کے جو	تم تھے	تم انکار کرتے ہو

قَالَ فَذُوۡقُوا الۡعَذَابَ بِمَا كُنۡتُمۡ تَكۡفُرُوۡنَ ۝31

ع 3 10 9

وہ کہے گا تب تم عذاب کو چکھو بوجہ اس انکار کے جو تم کیا کرتے تھے۔

قَدۡ	خَسِرَ	الَّذِيۡنَ	كَذَّبُوۡا	بِ	لِقَآءِ	اللّٰهِ
یقیناً	اُس نے نقصان اٹھایا	جو لوگ	انہوں نے جھٹلایا	ساتھ	ملاقات	اللہ

قَدۡ خَسِرَ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِلِقَآءِ اللّٰهِ‌ؕ

یقیناً گھاٹا کھایا ان لوگوں نے جنہوں نے اللہ کی لقاء کا انکار کیا۔

حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءَتۡهُمُ	السَّاعَةُ	بَغۡتَةً	قَالُوۡا	يٰ	حَسۡرَتَنَا
یہاں تک	جب	وہ ان کے پاس آئی	قیامت	اچانک	انہوں نے کہا	اے	ہماری حسرت

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتۡهُمُ السَّاعَةُ بَغۡتَةً قَالُوۡا يٰحَسۡرَتَنَا

یہاں تک کہ جب اچانک ان کے پاس (وہ) گھڑی آ گئی تو کہنے لگے وائے حسرت

عَلٰى	مَا	فَرَّطۡنَا	فِيۡهَا	وَ	هُمۡ	يَحۡمِلُوۡنَ	اَوۡزَارَهُمۡ
پر۔اوپر	جو	ہم نے کوتاہی کی	اس میں	اور	وہ	وہ اٹھاتے ہیں	ان کے بوجھ

عَلٰى مَا فَرَّطۡنَا فِيۡهَا ۙ وَهُمۡ يَحۡمِلُوۡنَ اَوۡزَارَهُمۡ

اس کوتاہی پر جو ہم اس بارہ میں کیا کرتے تھے! اور وہ اپنے بوجھ

عَلٰى	ظُهُوۡرِهِمۡ	اَلَا	سَآءَ	مَا	يَزِرُوۡنَ
پر۔اوپر	ان کی پیٹھیں	خبردار۔خوب سن لو	بہت بُرا	جو	وہ بوجھ اٹھاتے ہیں

عَلٰى ظُهُوۡرِهِمۡ‌ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوۡنَ ۝32

اپنی پیٹھوں پر اُٹھائے ہوئے ہوں گے۔ خبردار! کیا ہی بُرا ہے جو وہ اُٹھائے ہوئے ہیں۔

وَ	مَا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَآ	اِلَّا	لَعِبٌ	وَّ	لَهْوٌ
اور	نہیں	زندگی	دنیا	مگر	کھیل	اور	مشغلہ

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ

اور دنیا کی زندگی محض کھیل کود اور نفس کی خواہشات کو پورا کرنے کا ایسا ذریعہ ہے جو اعلیٰ مقصد سے غافل کر دے۔

وَ	لَ	الدَّارُ	الْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ	لِّ	الَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ
اور	ضرور	گھر	آخرت	بہتر	واسطے	جو لوگ	وہ تقویٰ اختیار کرتے ہیں	پس کیا نہیں	تم سمجھتے ہو

وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿33﴾

اور یقیناً آخرت کا گھر ان لوگوں کے لئے بہتر ہے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں۔ پس کیا تم عقل نہیں کرتے۔؟

قَدْ	نَعْلَمُ	اِنَّهٗ	لَ	يَحْزُنُكَ	الَّذِیْ	يَقُوْلُوْنَ
یقیناً	ہم جانتے ہیں	یقیناً وہ	ضرور	وہ تجھے غم میں ڈالتا ہے	وہ جو	وہ کہتے ہیں

قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ الَّذِیْ يَقُوْلُوْنَ

یقیناً ہم جانتے ہیں کہ تجھے ضرور غم میں مبتلا کرتا ہے جو وہ کہتے ہیں۔

فَاِنَّهُمْ	لَا	يُكَذِّبُوْنَكَ	وَ	لٰكِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	بِ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	يَجْحَدُوْنَ
پس یقیناً وہ	نہیں	وہ تجھے جھٹلاتے ہیں	اور	لیکن	ظلم کرنیوالے	ساتھ	نشانات	اللہ	وہ انکار کرتے ہیں

فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿34﴾

پس یقیناً وہ تجھے ہی نہیں جھٹلاتے بلکہ ظالم اللہ کی آیات کا ہی انکار کرتے ہیں۔

وَ	لَ	قَدْ	كُذِّبَتْ	رُسُلٌ	مِّنْ	قَبْلِكَ
اور	ضرور	یقیناً	وہ جھٹلائے گئے	رسول (جمع)	سے	تجھ سے پہلے

وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ

اور یقیناً تجھ سے پہلے بھی رسول جھٹلائے گئے تھے

فَ	صَبَرُوْا	عَلٰى	مَا	كُذِّبُوْا	وَ	اُوْذُوْا	حَتّٰٓى	اَتٰهُمْ	نَصْرُنَا
پس	انہوں نے صبر کیا	پر۔اوپر	جو	وہ جھٹلائے گئے	اور	وہ تکلیف دیئے گئے	یہاں تک	وہ ان کے پاس آیا	ہماری مدد

فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰٓى اَتٰهُمْ نَصْرُنَا ۚ

اور انہوں نے اس پر کہ وہ جھٹلائے گئے اور بہت ستائے گئے صبر کیا یہاں تک کہ ان تک ہماری مدد آ پہنچی۔

اللّٰهِ	كَلِمٰتِ	لِ	مُبَدِّلَ	لَا	وَ
اللہ	باتیں	واسطے	تبدیل کرنے والا	نہیں	اور

وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ

اور اللہ کے کلمات کو کوئی تبدیل کرنے والا نہیں

الْمُرْسَلِيْنَ	نَّبَاِی	مِنْ	جَآءَكَ	قَدْ	لَ	وَ
رسول (جمع)	خبریں	سے	وہ تیرے پاس آیا	یقیناً	ضرور	اور

وَلَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِی الْمُرْسَلِيْنَ ﴿35﴾

اور یقیناً تیرے پاس مرسلین کی خبریں آچکی ہیں۔

اِعْرَاضُهُمْ	عَلَيْكَ	كَبُرَ	كَانَ	اِنْ	وَ
ان کا منہ پھیرنا	تجھ پر	وہ بڑا ہوا	وہ ہے	اگر	اور

وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ

اور اگر تجھ پر ان کا منہ پھیرنا گراں گزرتا ہے

الْاَرْضِ	فِيْ	نَفَقًا	تَبْتَغِيَ	اَنْ	اسْتَطَعْتَ	اِنْ	فَ
زمین	میں	سرنگ	تُو تلاش کرے	کہ	تُو طاقت رکھتا ہے	اگر	پس

فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْاَرْضِ

تو اگر تجھ میں طاقت ہے کہ زمین میں کوئی سُرنگ

اٰيَةٍ	بِ	تَاْتِيَهُمْ	فَ	السَّمَآءِ	فِيْ	سُلَّمًا	اَوْ
نشان	ساتھ	تُو ان کے پاس لائے	پس	آسمان	میں	سیڑھی	یا

اَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ۭ

یا آسمان میں کوئی سیڑھی تلاش کرلے پھر (اس کے ذریعہ) ان کے پاس کوئی نشان لا سکے (تو ایسا کر کے دیکھ لے)۔

الْهُدٰى	عَلَى	جَمَعَهُمْ	لَ	اللّٰهُ	شَآءَ	لَوْ	وَ
ہدایت	پر۔اوپر	اس نے انہیں اکٹھا کیا	ضرور	اللہ	اس نے چاہا	اگر	اور

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى

اور اگر اللہ چاہتا تو انہیں ضرور ہدایت پر اکٹھا کر دیتا۔

النصف
وقف غفران
وقف منزل
وعند البعض على يسمعون

فَ	لَا	تَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْجٰهِلِيْنَ	اِنَّمَا	يَسْتَجِيْبُ	الَّذِيْنَ	يَسْمَعُوْنَ
پس	نہ	تم ہونا	سے	جاہل (جمع)	صرف	وہ قبول کرتا ہے	جولوگ	وہ سنتے ہیں

فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿36﴾ اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ؕ

پس تُو ہرگز جاہلوں میں سے نہ ہو۔ وہی لبیک کہتے ہیں جو سنتے ہیں

وَ	الْمَوْتٰى	يَبْعَثُهُمُ	اللّٰهُ	ثُمَّ	اِلَيْهِ	يُرْجَعُوْنَ
اور	مُردے	وہ انہیں زندہ کرتا ہے	اللہ	پھر	اس کی طرف	وہ لوٹائے جائیں گے

وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿37﴾

اور مُردوں کو اللہ اٹھائے گا پھر اُسی کی طرف وہ لوٹائے جائیں گے۔

وَ	قَالُوْا	لَوْ	لَا	نُزِّلَ	عَلَيْهِ	اٰيَةٌ	مِّنْ	رَّبِّهٖ
اور	انہوں نے کہا	کیوں۔اگر	نہیں	وہ اتارا گیا	اس پر	نشان	سے	اس کا ربّ

وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ

وہ کہتے ہیں کہ کیوں نہ اُس کے ربّ کی طرف سے اس پر کوئی عظیم نشان اتارا گیا؟

قُلْ	اِنَّ	اللّٰهَ	قَادِرٌ	عَلٰۤى	اَنْ	يُّنَزِّلَ	اٰيَةً
تُو کہہ دے	یقیناً	اللہ	قادر، قدرت والا	پر، اوپر	کہ	وہ اتارتا ہے	نشان

قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰۤى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً

تُو کہہ دے کہ یقیناً اللہ اس بات پر قادر ہے کہ وہ کوئی عظیم نشان اتارے۔

وَّ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ
اور	لیکن، مگر	ان میں سے اکثر	نہیں	وہ جانتے ہیں

وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿38﴾

لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

وَ	مَا	مِنْ	دَآبَّةٍ	فِي	الْاَرْضِ	وَ	لَا
اور	نہیں	سے	چلنے والا جاندار	میں	زمین	اور	نہ

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا

اور زمین میں کوئی چلنے پھرنے والا جاندار نہیں اور نہ کوئی

طَٓىِٕرٍ	یَّطِیْرُ	بِ	جَنَاحَیْهِ	اِلَّآ	اُمَمٌ	اَمْثَالُكُمْ
پرندہ	وہ اڑتا ہے	ساتھ	اس کے دو پر	مگر	گروہ۔امتیں	تمہاری طرح

طَٓىِٕرٍ یَّطِیْرُ بِجَنَاحَیْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ؕ

پرندہ جو اپنے دو پروں پر اڑتا ہے مگر یہ تمہاری ہی طرح کی اُمّتیں ہیں۔

مَا	فَرَّطْنَا	فِی	الْكِتٰبِ	مِنْ	شَیْءٍ	ثُمَّ	اِلٰی	رَبِّهِمْ	یُحْشَرُوْنَ
نہیں	ہم نے کمی کی	میں	کتاب	سے	کچھ بھی	پھر	طرف	ان کا ربّ	وہ اکٹھے کئے جائینگے

مَا فَرَّطْنَا فِی الْكِتٰبِ مِنْ شَیْءٍ ثُمَّ اِلٰی رَبِّهِمْ یُحْشَرُوْنَ ﴿39﴾

ہم نے کتاب میں کوئی چیز بھی نظر انداز نہیں کی۔آخر وہ اپنے ربّ کی طرف اکٹھے کئے جائیں گے۔

وَ	الَّذِیْنَ	كَذَّبُوْا	بِ	اٰیٰتِنَا	صُمٌّ	وَّ	بُكْمٌ	فِی	الظُّلُمٰتِ
اور	جولوگ	انہوں نے جھٹلایا	ساتھ	ہمارے نشانات	بہرے	اور	گونگے	میں	اندھیرے

وَالَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِی الظُّلُمٰتِ ؕ

اور وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا وہ اندھیروں میں (بھٹکتے ہوئے) بہرے اور گونگے ہیں۔

مَنْ	یَّشَاِ	اللّٰهُ	یُضْلِلْ	هُ	وَ
جو۔جسے	وہ چاہتا ہے	اللہ	وہ گمراہ قرار دیتا ہے	اُسے	اور

مَنْ یَّشَاِ اللّٰهُ یُضْلِلْهُ ؕ وَ

جسے اللہ چاہتا ہے گمراہ ٹھہرا دیتا ہے اور

مَنْ	یَّشَاْ	یَجْعَلْ	هُ	عَلٰی	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِیْمٍ
جو۔جسے	وہ چاہتا ہے	وہ بناتا ہے	اُسے	پر۔اوپر	راستہ	سیدھا

مَنْ یَّشَاْ یَجْعَلْهُ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿40﴾

جسے چاہے اسے صراطِ مستقیم پر (گامزن) کر دیتا ہے۔

قُلْ	اَ	رَءَیْتَكُمْ	اِنْ	اَتٰىكُمْ	عَذَابُ	اللّٰهِ	اَوْ
تُو کہہ دے	کیا	تم نے دیکھا	اگر	وہ تمہارے پاس آیا	عذاب	اللہ	یا

قُلْ اَرَءَیْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ

تو کہہ دے کہ کیا تم نے کبھی غور کیا ہے کہ اگر تم پر اللہ کا عذاب آجائے یا

اَتٰتْكُمُ	السَّاعَةُ	اَ	غَيْرَ	اللّٰهِ	تَدْعُوْنَ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ
وہ تمہارے پاس آئی	قیامت	کیا	سوائے	اللہ	تم پکارتے ہو	اگر	تم ہو	سچ بولنے والے

اَتٰتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿41﴾

تم پر سخت گھڑی آجائے تو کیا اللہ کے سوا بھی تم کسی کو پکارو گے؟ اگر تم سچے ہو۔

بَلْ	اِيَّاهُ	تَدْعُوْنَ	فَ	يَكْشِفُ	مَا	تَدْعُوْنَ	اِلَيْهِ
بلکہ	اسی کو	تم پکارتے ہو	پس	وہ دور کردے گا	جو	تم پکارتے ہو	اس کی طرف

بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ

(نہیں) بلکہ اسی کو تم پکارو گے۔ پس وہ دور کردے گا اگر وہ چاہے اس (مصیبت) کو جس کی طرف تم (مدد کے لئے) اُسے بلاتے ہو

اِنْ	شَآءَ	وَ	تَنْسَوْنَ	مَا	تُشْرِكُوْنَ
اگر	وہ چاہتا ہے	اور	تم بھول جاتے ہو	جو	تم شریک بناتے ہو

اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ﴿42﴾

ع 4 11 10

اور تم بھول جاؤ گے ان چیزوں کو جن کو تم شریک ٹھہراتے رہے ہو۔

وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَآ	اِلٰٓى	اُمَمٍ	مِّنْ	قَبْلِكَ
اور	یقیناً	ہم نے بھیجا	طرف	امتیں	سے	تجھ سے پہلے

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ

اور یقیناً ہم نے تجھ سے پہلے کئی امتوں کی طرف (رسول) بھیجے۔

فَ	اَخَذْنٰهُمْ	بِ	الْبَاْسَآءِ	وَ	الضَّرَّآءِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَضَرَّعُوْنَ
پس	ہم نے ان کو پکڑا	ساتھ	تنگدستی، غربت	اور	دکھ	تاکہ وہ	وہ عاجزی اختیار کریں

فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿43﴾

پھر ہم نے ان کو (کبھی) سختی اور (کبھی) تنگی میں مبتلا کیا تاکہ وہ عاجزی اختیار کریں۔

فَ	لَوْ	لَآ	اِذْ	جَآءَهُمْ	بَاْسُنَا	تَضَرَّعُوْا	وَلٰكِنْ
پس	اگر	نہ	جب	وہ ان کے پاس آیا	ہمارا عذاب	انہوں نے عاجزی اختیار کی	لیکن

فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَلٰكِنْ

پس جب ہماری طرف سے ان پر سختی (کی مصیبت) آئی کیوں نہ انہوں نے گریہ وزاری کی۔ لیکن

قَسَتْ	قُلُوْبُهُمْ	وَ	زَيَّنَ	لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ
وہ سخت ہوئی	ان کے دل	اور	اس نے مزیّن کیا	ان کے لئے	شیطان	جو	وہ تھے	وہ کرتے ہیں

قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿44﴾

ان کے دل سخت ہو چکے تھے اور شیطان نے ان کو وہ اعمال خوبصورت کر کے دکھائے جو وہ کیا کرتے تھے۔

فَلَمَّا	نَسُوْا	مَا	ذُكِّرُوْا	بِهٖ	فَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	اَبْوَابَ	كُلِّ	شَيْءٍ
پس جب	وہ بھول گئے	جو	وہ یاد کرائے گئے	اس کے ساتھ	ہم نے کھولا	ان پر	دروازے	ہر	چیز

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ؕ

پس جب وہ اسے بھول گئے جو انہیں بشدت یاد دلایا گیا تھا تو ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دیئے۔

حَتّٰٓى	اِذَا	فَرِحُوْا	بِ	مَآ	اُوْتُوْٓا	اَخَذْنٰهُمْ	بَغْتَةً
یہاں تک	جب	وہ خوش ہوئے	ساتھ	جو	وہ دیئے گئے	ہم نے انہیں پکڑا	اچانک

حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً

یہاں تک کہ جب وہ اُس پر اترانے لگے جو اُن کو دیا گیا تو ہم نے اچانک انہیں پکڑ لیا

فَ	اِذَا	هُمْ	مُّبْلِسُوْنَ	فَ	قُطِعَ	دَابِرُ	الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا
پس	جب	وہ	ناامید ہونے والے	پس	وہ کاٹ دی گئی	جڑ	لوگ، قوم	جو لوگ	انہوں نے ظلم کیا

فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ﴿45﴾ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ؕ

تو وہ یکدم سخت مایوس ہو گئے۔ پس کاٹ دی گئی اس قوم کی جڑ جنہوں نے ظلم کیا تھا۔

وَ	الْحَمْدُ	لِ	اللّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ
اور	سب تعریف	واسطے	اللہ	ربّ، پالنے والا	تمام جہان

وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿46﴾

اور سب حمد اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا ربّ ہے۔

قُلْ	اَ	رَءَيْتُمْ	اِنْ	اَخَذَ	اللّٰهُ	سَمْعَكُمْ	وَ	اَبْصَارَكُمْ
تُو کہہ دے	کیا	تم نے دیکھا	اگر	اس نے پکڑا	اللہ	تمہارے کان	اور	تمہاری آنکھیں

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَ اَبْصَارَكُمْ

تو پوچھ کہ کیا کبھی تم نے غور کیا ہے کہ اگر اللہ تمہاری سماعت اور تمہاری بینائی لے جائے

وَ	خَتَمَ	عَلٰی	قُلُوۡبِكُمۡ	مَّنۡ	اِلٰهٌ	غَيۡرُ	اللّٰهِ	يَاۡتِيۡكُمۡ	بِهٖ
اور	اس نے مُہر کردی	پر،اوپر	تمہارے دل	کون	معبود	سوائے	اللہ	وہ تمہارے پاس آتا ہے	اس کے ساتھ

وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوۡبِكُمۡ مَّنۡ اِلٰـهٌ غَيۡرُ اللّٰهِ يَاۡتِيۡكُمۡ بِهٖ ؕ

اورتمہارے دلوں پرمہرکردے تو اللہ کے سوا کونسا معبود ہے جوان (کھوئی ہوئی صلاحیتوں) کو تمہارے پاس (واپس) لے آئے۔

اُنۡظُرۡ	كَيۡفَ	نُصَرِّفُ	الۡاٰيٰتِ	ثُمَّ	هُمۡ	يَصۡدِفُوۡنَ
تو دیکھ	کس طرح	ہم پھیرتے ہیں	نشانات	پھر	وہ	وہ منہ پھیر لیتے ہیں

اُنۡظُرۡ كَيۡفَ نُصَرِّفُ الۡاٰيٰتِ ثُمَّ هُمۡ يَصۡدِفُوۡنَ ﴿47﴾

دیکھ کہ ہم کس طرح آیات کو پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں پھر بھی وہ منہ پھیر لیتے ہیں۔

قُلۡ	اَ	رَءَيۡتَكُمۡ	اِنۡ	اَتٰٮكُمۡ	عَذَابُ	اللّٰهِ	بَغۡتَةً
تُو کہہ دے	کیا	تم نے دیکھا	اگر	وہ تمہارے پاس آیا	عذاب	اللہ	اچانک

قُلۡ اَرَءَيۡتَكُمۡ اِنۡ اَتٰٮكُمۡ عَذَابُ اللّٰهِ بَغۡتَةً

تو کہہ دے کیا تم نے کبھی غور کیا ہے کہ اگر تمہارے پاس اللہ کا عذاب اچانک

اَوۡ	جَهۡرَةً	هَلۡ	يُهۡلَكُ	اِلَّا	الۡقَوۡمُ	الظّٰلِمُوۡنَ
یا	ظاہری طور پر/ واضح	کیا	وہ ہلاک ہوتا ہے	مگر	قوم	ظلم کرنے والے

اَوۡ جَهۡرَةً هَلۡ يُهۡلَكُ اِلَّا الۡقَوۡمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿48﴾

یا ظاہر و باہر (دکھائی دیتا ہوا) آجائے تو کیا ظالم قوم کے سوا بھی کوئی ہلاک کیا جائے گا؟

وَ	مَا	نُرۡسِلُ	الۡمُرۡسَلِيۡنَ	اِلَّا	مُبَشِّرِيۡنَ	وَ	مُنۡذِرِيۡنَ
اور	نہیں	ہم بھیجتے ہیں	رسول (جمع)	مگر	خوشخبری دینے والے	اور	انذار کرنے والے

وَمَا نُرۡسِلُ الۡمُرۡسَلِيۡنَ اِلَّا مُبَشِّرِيۡنَ وَمُنۡذِرِيۡنَ ۚ

اور ہم پیغمبر نہیں بھیجتے مگر اس حیثیت میں کہ وہ بشارت دینے والے اور انذار کرنے والے ہوتے ہیں۔

فَ	مَنۡ	اٰمَنَ	وَ	اَصۡلَحَ	فَ	لَا	خَوۡفٌ	عَلَيۡهِمۡ
پس	جو	وہ ایمان لایا	اور	اس نے اپنی اصلاح کی	پس	نہیں	ڈر	ان پر

فَمَنۡ اٰمَنَ وَاَصۡلَحَ فَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ

پس جو ایمان لے آئے اور اصلاح کرے تو ان پر کوئی خوف نہیں

وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِ	اٰيٰتِنَا
اور	نہیں	وہ	وہ غمگین ہوں گے	اور	وہ لوگ	انہوں نے جھٹلایا	ساتھ	ہمارے نشانات

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿49﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

اور نہ وہ کوئی غم کریں گے۔ اور وہ لوگ جنہوں نے ہمارے نشانات کو جھٹلایا

يَمَسُّهُمُ	الْعَذَابُ	بِ	مَا	كَانُوْا	يَفْسُقُوْنَ
ان کو چھوئے گا	عذاب	ساتھ	جو	وہ تھے	وہ نافرمانی کرتے ہیں

يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿50﴾

ان کو ضرور عذاب آ پکڑے گا بسبب اُس کے جو وہ بدکاریاں کرتے تھے۔

قُلْ	لَّآ	اَقُوْلُ	لَكُمْ	عِنْدِيْ	خَزَآئِنُ	اللّٰهِ
تو کہہ دے	نہیں	مَیں کہتا ہوں	تمہیں	میرے پاس	خزانے	اللہ

قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ

تو کہہ دے میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں

وَ	لَآ	اَعْلَمُ	الْغَيْبَ	وَ	لَآ	اَقُوْلُ	لَكُمْ	اِنِّيْ	مَلَكٌ
اور	نہیں	مَیں جانتا ہوں	غیب، پوشیدہ بات	اور	نہ	مَیں کہتا ہوں	تمہیں	یقیناً میں	فرشتہ

وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ

اور نہ ہی مَیں غیب کا علم رکھتا ہوں اور نہ میں تم سے کہتا ہوں کہ مَیں فرشتہ ہوں۔

اِنْ	اَتَّبِعُ	اِلَّا	مَا	يُوْحٰٓى	اِلَيَّ
نہیں	میں پیروی کرتا ہوں	مگر، سوائے	جو	وحی کی جاتی ہے	میری طرف

اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۗ

مَیں اس کے سوا جو میری طرف وحی کی جاتی ہے کسی چیز کی پیروی نہیں کرتا۔

قُلْ	هَلْ	يَسْتَوِي	الْاَعْمٰى	وَ	الْبَصِيْرُ	اَ	فَ	لَا	تَتَفَكَّرُوْنَ
تو کہہ دے	کیا	برابر ہوتا ہے	اندھا	اور	دیکھنے والا	کیا	پس	نہیں	تم غور کرتے ہو

قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۗ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿51﴾ ع

کہہ دے کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر ہوتے ہیں؟ پس کیا تم سوچتے نہیں۔

ع 5 9 11

وَ	اَنْذِرْ	بِهٖ	الَّذِيْنَ	يَخَافُوْنَ	اَنْ	يُّحْشَرُوْٓا	اِلٰى	رَبِّهِمْ
اور	تُو ڈرا	اس کے ساتھ	وہ لوگ	وہ ڈرتے ہیں	کہ	وہ اکٹھے کئے جائینگے	طرف	اُن کا ربّ

وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ

اور اس (قرآن) کے ذریعہ تو انہیں ڈرا جو خوف رکھتے ہیں کہ وہ اپنے ربّ کی طرف اکٹھے کئے جائیں گے۔

لَيْسَ	لَهُمْ	مِّنْ	دُوْنِهٖ	وَلِيٌّ	وَّ	لَا	شَفِيْعٌ	لَّعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ
نہیں	اُن کے لئے	سے	اس کے سوا	ولی	اور	نہ	شفاعت کرنے والا	تا کہ وہ	وہ تقویٰ اختیار کریں

لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿52﴾

اس (قرآن) کے سوا اُن کا کوئی ولی اور کوئی شفاعت کرنے والا نہیں ہوگا۔ تا کہ وہ تقویٰ اختیار کریں۔

وَ	لَا	تَطْرُدِ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	رَبَّهُمْ	بِ	الْغَدٰوةِ	وَ	الْعَشِيِّ
اور	نہ	تُو دُھتکار	وہ لوگ	وہ پکارتے ہیں	اُن کا ربّ	ساتھ	صبح	اور	شام

وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ

اور تُو ان لوگوں کو نہ دُھتکار جو اپنے ربّ کو اس کی رضا چاہتے ہوئے صبح بھی پکارتے ہیں اور شام کو بھی۔

يُرِيْدُوْنَ	وَجْهَهٗ	مَا	عَلَيْكَ	مِنْ	حِسَابِهِمْ	مِّنْ	شَيْءٍ
وہ چاہتے ہیں	اُس کی رضامندی	نہیں	تجھ پر	سے	اُن کا حساب	سے	کچھ بھی

يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ؕ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ

تیرے ذمّہ ان کا کچھ بھی حساب نہیں

وَّ	مَا	مِنْ	حِسَابِكَ	عَلَيْهِمْ	مِّنْ	شَيْءٍ
اور	نہیں	سے	تیرا حساب	اُن پر	سے	کچھ بھی

وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ

اور نہ ہی تیرا کچھ حساب اُن کے ذمّہ ہے۔

فَ	تَطْرُدَهُمْ	فَ	تَكُوْنَ	مِنَ	الظّٰلِمِيْنَ
پس	تُو اُن کو دھتکار دے گا	پس	تُو ہو جائے گا	سے	ظلم کرنے والے

فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿53﴾

پس اگر پھر بھی تُو انہیں دُھتکار دے گا تو تُو ظالموں میں سے ہو جائے گا۔

وَ	كَ	ذٰلِكَ	فَتَنَّا	بَعْضَهُمْ	بِ	بَعْضٍ
اور	مانند،طرح	اس	ہم نے آزمایا	اُن کے بعض	ساتھ	بعض

وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ

اوراسی طرح ہم ان میں سے بعض کو بعض کے ذریعہ آزمائش میں ڈالتے ہیں

لِّ	يَقُوْلُوْٓا	اَ	هٰٓؤُلَآءِ	مَنَّ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	مِّنْ	بَيْنِنَا
تا کہ	وہ کہتے ہیں	کیا	یہ لوگ	اس نے احسان کیا	اللہ	اُن پر	سے	ہمارے درمیان

لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْۢ بَيْنِنَا ؕ

یہاں تک کہ وہ کہنے لگتے ہیں کہ کیا ہمارے درمیان (بس) یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے احسان کیا ہے۔

اَ	لَيْسَ	اللّٰهُ	بِ	اَعْلَمَ	بِ	الشّٰكِرِيْنَ
کیا	نہیں	اللہ	ساتھ	وہ خوب جانتا ہے	ساتھ	شکر کرنے والے

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ﴿54﴾

کیا اللہ شکر گزاروں کو سب سے زیادہ نہیں جانتا۔

وَ	اِذَا	جَآءَكَ	الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِ	اٰيٰتِنَا	فَقُلْ	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ
اور	جب	وہ تیرے پاس آیا	جولوگ	وہ ایمان لاتے ہیں	ساتھ	ہمارے نشانات	پس تُو کہہ	سلامتی	تم پر

وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ

اور جب تیرے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری آیات پر ایمان لاتے ہیں تو (ان سے) کہا کر تم پر سلام ہو۔

كَتَبَ	رَبُّكُمْ	عَلٰى	نَفْسِهِ	الرَّحْمَةَ	اَنَّهٗ	مَنْ	عَمِلَ	مِنْكُمْ	سُوْٓءًا
اس نے فرض کیا	تمہارا ربّ	پر،اوپر	اس کی ذات	رحمت	یہ کہ وہ	جو	وہ کرے گا	تم میں سے	بدی

كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا

(تمہارے لئے) تمہارے ربّ نے اپنے اوپر رحمت فرض کردی ہے۔ (یعنی) یہ کہ تم میں سے جو کوئی جہالت سے بدی کا ارتکاب کرے

بِ	جَهَالَةٍ	ثُمَّ	تَابَ	مِنْ	بَعْدِهٖ	وَ	اَصْلَحَ
ساتھ	جہالت، نادانی	پھر	اس نے توبہ کی	سے	اس کے بعد	اور	اس نے اصلاح کی

بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ

پھر اس کے بعد توبہ کرلے اور اصلاح کرلے

ذٰلِكَ	كَ	وَ	رَّحِيْمٌ	غَفُوْرٌ	اَنَّهٗ	فَ
اس	مانند،طرح	اور	بار بار رحم کرنے والا	بہت بخشنے والا	یقیناً وہ	پس

فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿55﴾ وَكَذٰلِكَ

تو (یاد رکھے کہ) وہ (یعنی اللہ) یقیناً بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔ اور اسی طرح

الْمُجْرِمِيْنَ	سَبِيْلُ	تَسْتَبِيْنَ	لِ	وَ	الْاٰيٰتِ	نُفَصِّلُ
جرم کرنے والے	راستہ،طریقہ	وہ ظاہر ہوجائے	تاکہ،واسطے	اور	نشانات	ہم کھول کر بیان کرتے ہیں

نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿56﴾

ہم آیات کھول کھول کر بیان کرتے ہیں اور (یہ) اس لئے ہے کہ مجرموں کی راہ خوب کھل کر ظاہر ہو جائے۔

اللّٰهِ	دُوْنِ	مِنْ	تَدْعُوْنَ	الَّذِيْنَ	اَعْبُدَ	اَنْ	نُهِيْتُ	اِنِّيْ	قُلْ
اللہ	سوا	سے	تم پکارتے ہو	جو لوگ	مَیں عبادت کروں	کہ	میں منع کیا گیا ہوں	یقیناً میں	تُو کہہ دے

قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ

تو کہہ دے کہ یقیناً مجھے منع کر دیا گیا ہے کہ میں ان کی عبادت کروں جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو۔

اِذًا	ضَلَلْتُ	قَدْ	اَهْوَآءَكُمْ	اَتَّبِعُ	لَآ	قُلْ
تب۔اس وقت	میں گمراہ ہوا	یقیناً	تمہاری خواہشات	میں پیروی کرتا ہوں	نہیں	تُو کہہ دے

قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا

تو کہہ دے میں تو تمہاری خواہشات کی پیروی نہیں کروں گا (ورنہ) میں اُسی وقت گمراہ ہو جاؤں گا

الْمُهْتَدِيْنَ	مِنَ	اَنَا	مَآ	وَّ
ہدایت پانے والے	سے	مَیں	نہیں	اور

وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿57﴾

اور میں ہدایت پانے والوں میں سے نہ بن سکوں گا۔

بِهٖ	كَذَّبْتُمْ	وَ	رَّبِّيْ	مِّنْ	بَيِّنَةٍ	عَلٰى	اِنِّيْ	قُلْ
اس کے ساتھ	تم نے جھٹلایا	اور	میرا ربّ	سے	واضح دلیل	پر،اوپر	یقیناً میں	تُو کہہ دے

قُلْ اِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ ؕ

تو کہہ دے کہ میں یقیناً اپنے ربّ کی طرف سے ایک روشن دلیل پر ہوں اور تم اس کو جھٹلا بیٹھے ہو۔

مَا	عِنۡدِیۡ	مَا	تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ	بِهٖ	اِنِ	الۡحُكۡمُ	اِلَّا	لِ	اللّٰهِ
نہیں	میرے پاس	جو	تم جلد مانگتے ہو	اس کے ساتھ	اگر، نہیں	فیصلہ	مگر	واسطے	اللہ

مَا عِنۡدِیۡ مَا تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ بِهٖ ؕ اِنِ الۡحُكۡمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ

میرے قبضے میں وہ نہیں ہے جس کی تم جلدی کرتے ہو۔ فیصلے کا اختیار اللہ کے سوا کسی کو نہیں۔

یَقُصُّ	الۡحَقَّ	وَ	هُوَ	خَیۡرُ	الۡفٰصِلِیۡنَ
وہ بیان کرتا ہے	حق، سچ	اور	وہ	بہتر	فیصلہ کرنے والے

یَقُصُّ الۡحَقَّ وَهُوَ خَیۡرُ الۡفٰصِلِیۡنَ ﴿58﴾

وہ حق ہی بیان کرتا ہے اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

قُلۡ	لَّوۡ	اَنَّ	عِنۡدِیۡ	مَا	تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ	بِهٖ
تو کہہ دے	اگر	یہ کہ	میرے پاس	جو	تم جلد مانگتے ہو	اس کے ساتھ

قُلۡ لَّوۡ اَنَّ عِنۡدِیۡ مَا تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ بِهٖ

تو کہہ دے کہ اگر وہ بات جس کی تم جلدی کرتے ہو میرے ہاتھ میں ہوتی

لَقُضِیَ	الۡاَمۡرُ	بَیۡنِیۡ	وَ	بَیۡنَكُمۡ	وَ	اللّٰهُ	اَعۡلَمُ	بِ	الظّٰلِمِیۡنَ
ضرور فیصلہ کیا گیا	کام۔معاملہ	میرے درمیان	اور	تمہارے درمیان	اور	اللہ	خوب جانتا ہے	ساتھ	ظلم کرنے والے

لَقُضِیَ الۡاَمۡرُ بَیۡنِیۡ وَبَیۡنَكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِالظّٰلِمِیۡنَ ﴿59﴾

تو (اب تک) ضرور میرے اور تمہارے درمیان فیصلہ ہو چکا ہوتا اور اللہ ظالموں کو سب سے زیادہ جاننے والا ہے۔

وَ	عِنۡدَهٗ	مَفَاتِحُ	الۡغَیۡبِ	لَا	یَعۡلَمُهَاۤ	اِلَّا	هُوَ
اور	اس کے پاس	کنجیاں، چابیاں	غیب، پوشیدہ بات	نہیں	وہ اسے جانتا ہے	سوائے، مگر	وہ

وَعِنۡدَهٗ مَفَاتِحُ الۡغَیۡبِ لَا یَعۡلَمُهَاۤ اِلَّا هُوَ ؕ

اور اس کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جنہیں اس کے سوا اور کوئی نہیں جانتا۔

وَ	یَعۡلَمُ	مَا	فِیۡ	الۡبَرِّ	وَ	الۡبَحۡرِ
اور	وہ جانتا ہے	جو	میں	خشکی	اور	تری، سمندر

وَیَعۡلَمُ مَا فِی الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ ؕ

اور وہ جانتا ہے جو برو بحر میں ہے۔

وَ	مَا	تَسۡقُطُ	مِنۡ	وَّرَقَةٍ	اِلَّا	يَعۡلَمُهَا	وَ	لَا	حَبَّةٍ
اور	نہیں	وہ گرتا ہے	سے	پتہ	مگر	وہ اسے جانتا ہے	اور	نہ	دانہ

وَمَا تَسۡقُطُ مِنۡ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعۡلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ

کوئی پتہ نہیں گرتا مگر وہ اس کا علم رکھتا ہے اور کوئی دانہ نہیں

فِيۡ	ظُلُمٰتِ	الۡاَرۡضِ	وَ	لَا	رَطۡبٍ	وَّ	لَا	يَابِسٍ
میں	اندھیرے	زمین	اور	نہ	تر، گیلا	اور	نہ	خشک

فِيۡ ظُلُمٰتِ الۡاَرۡضِ وَلَا رَطۡبٍ وَّلَا يَابِسٍ

زمین کے اندھیروں میں (چھپا ہوا) اور کوئی تر یا خشک چیز نہیں

اِلَّا	فِيۡ	كِتٰبٍ	مُّبِيۡنٍ	وَ	هُوَ	الَّذِيۡ	يَتَوَفّٰىكُمۡ	بِ	الَّيۡلِ
مگر	میں	کتاب	کھلا کھلا	اور	وہ	جو	وہ تمہیں وفات دیتا ہے	ساتھ	رات

اِلَّا فِيۡ كِتٰبٍ مُّبِيۡنٍ ﴿60﴾ وَهُوَ الَّذِيۡ يَتَوَفّٰىكُمۡ بِالَّيۡلِ

مگر (اس کا ذکر) ایک روشن کتاب میں ہے۔ اور وہی ہے جو تمہیں رات کو (بصورت نیند) وفات دیتا ہے

وَ	يَعۡلَمُ	مَا	جَرَحۡتُمۡ	بِ	النَّهَارِ
اور	وہ جانتا ہے	جو	تم کر چکے ہو	ساتھ	دن

وَيَعۡلَمُ مَا جَرَحۡتُمۡ بِالنَّهَارِ

جبکہ وہ جانتا ہے جو تم دن کے وقت کر چکے ہو

ثُمَّ	يَبۡعَثُكُمۡ	فِيۡهِ	لِ	يُقۡضٰٓى	اَجَلٌ	مُّسَمًّى
پھر	وہ تمہیں اٹھاتا ہے	اس میں	تا کہ	وہ پورا کیا جائے	وقت، مدت	مقررہ

ثُمَّ يَبۡعَثُكُمۡ فِيۡهِ لِيُقۡضٰٓى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ

اور پھر وہ تمہیں اُس میں (یعنی دن کے وقت) اُٹھا دیتا ہے تا کہ (تمہاری) اجلِ مسمّٰی پوری کی جائے۔

ثُمَّ	اِلَيۡهِ	مَرۡجِعُكُمۡ	ثُمَّ	يُنَبِّئُكُمۡ	بِمَا	كُنۡتُمۡ	تَعۡمَلُوۡنَ
پھر	اس کی طرف	تمہارا لوٹ کر جانا	پھر	وہ تمہیں خبر دے گا	اس کی جو	تم تھے	تم کرتے ہو

ثُمَّ اِلَيۡهِ مَرۡجِعُكُمۡ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿61﴾ ع

7 ع 5 13

پھر اسی کی طرف تمہارا لوٹ کر جانا ہے۔ پھر جو بھی تم کیا کرتے تھے وہ اس سے تمہیں آگاہ کرے گا۔

وَ	هُوَ	الْقَاهِرُ	فَوْقَ	عِبَادِهٖ	وَ	يُرْسِلُ	عَلَيْكُمْ	حَفَظَةً
اور	وہ	طاقت سے غالب آنیوالا	اوپر	اس کے بندے	اور	وہ بھیجتا ہے	تم پر	محافظ (نگران)

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ؕ

اور وہ اپنے بندوں پر جلالی شان کے ساتھ غالب ہے اور وہ تم پر حفاظت کرنے والے (نگران) بھیجتا ہے

حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءَ	اَحَدَكُمُ	الْمَوْتُ
یہاں تک	جب	وہ آیا	تم میں سے کوئی ایک	موت

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ

یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کو موت آجائے

تَوَفَّتْهُ	رُسُلُنَا	وَ	هُمْ	لَا	يُفَرِّطُوْنَ
وہ اُسے وفات دیتا ہے	ہمارے بھیجے ہوئے	اور	وہ	نہیں	وہ کمی کرتے ہیں، وہ کوتاہی کرتے ہیں

تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿62﴾

تو اُسے ہمارے رسول (فرشتے) وفات دے دیتے ہیں اور وہ کسی پہلو کو نظر انداز نہیں کرتے۔

ثُمَّ	رُدُّوْٓا	اِلَى	اللّٰهِ	مَوْلٰىهُمُ	الْحَقِّ
پھر	وہ لوٹائے گئے	طرف	اللہ	ان کا آقا، ان کا مالک	حقیقی

ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ؕ

پھر وہ لوٹائے جاتے ہیں اللہ کی طرف جو ان کا حقیقی مولا ہے۔

اَلَا	لَهُ	الْحُكْمُ	وَ	هُوَ	اَسْرَعُ	الْحٰسِبِيْنَ
خبردار	اُس کے لئے	حکم، حکومت	اور	وہ	زیادہ جلدی کرنے والا	حساب لینے والے

اَلَا لَهُ الْحُكْمُ ۟ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿63﴾

خبردار! فرمانروائی اُسی کی ہے اور وہ حساب لینے والوں میں سب سے تیز ہے۔

قُلْ	مَنْ	يُّنَجِّيْكُمْ	مِّنْ	ظُلُمٰتِ	الْبَرِّ	وَ	الْبَحْرِ
تو کہہ دے	کون	وہ تمہیں نجات دے گا	سے	اندھیرے	خشکی	اور	سمندر، تری

قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ

پوچھ کہ کون ہے جو تمہیں برّ و بحر کے اندھیروں سے نجات دیتا ہے

تَدْعُوْنَهٗ	تَضَرُّعًا	وَّ	خُفْيَةً	لَئِنْ	اَنْجٰىنَا	مِنْ	هٰذِهٖ
تم اسے پکارتے ہو	عاجزی	اور	پوشیدہ	اگر	اس نے ہمیں نجات دی	سے	اس

تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً ۚ لَئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ

جب تم اسے گریہ وزاری سے پکار رہے ہوتے ہو اور مخفی طور پر بھی کہ اگر اس نے ہمیں اس (آفت) سے نجات دے دی

لَ	نَكُوْنَنَّ	مِنَ	الشّٰكِرِيْنَ	قُلِ	اللّٰهُ	يُنَجِّيْكُمْ	مِّنْهَا
ضرور	ہم ہوجائیں گے	سے	شکر کرنے والے	تو کہہ دے	اللہ	وہ تمہیں نجات دیتا ہے	اس سے

لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿64﴾ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا

تو ہم ضرور شکرگزاروں میں سے ہوجائیں گے۔ کہہ دے اللہ ہی ہے جو تمہیں اس سے بھی نجات بخشتا ہے

وَ	مِنْ	كُلِّ	كَرْبٍ	ثُمَّ	اَنْتُمْ	تُشْرِكُوْنَ
اور	سے	ہر	گھبراہٹ	پھر	تم	تم شرک کرتے ہو

وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿65﴾

اور ہر بے چینی سے بھی۔ پھر بھی تم شرک کرنے لگتے ہو۔

قُلْ	هُوَ	الْقَادِرُ	عَلٰٓى	اَنْ	يَّبْعَثَ	عَلَيْكُمْ	عَذَابًا	مِّنْ	فَوْقِكُمْ
تو کہہ دے	وہ	قادر ہے	پر، اوپر	کہ	وہ بھیجے	تم پر	عذاب	سے	تمہارے اوپر

قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ

کہہ دے کہ وہ قادر ہے کہ تم پر تمہارے اوپر سے عذاب بھیجے

اَوْ	مِنْ	تَحْتِ	اَرْجُلِكُمْ	اَوْ	يَلْبِسَكُمْ	شِيَعًا
یا	سے	نیچے	تمہارے پاؤں	یا	وہ تمہیں ملا جلا دے	گروہ (جمع)

اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا

یا تمہارے قدموں کے نیچے سے یا تمہیں شکوک میں مبتلا کرکے گروہوں میں بانٹ دے

وَّ	يُذِيْقَ	بَعْضَكُمْ	بَاْسَ	بَعْضٍ	اُنْظُرْ	كَيْفَ	نُصَرِّفُ	الْاٰيٰتِ
اور	وہ چکھاتا ہے	تم میں سے بعض	لڑائی	بعض	تو دیکھ	کس طرح	ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں	نشانات

وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ۗ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ

اور تم میں سے بعض کو بعض دوسروں کی طرف سے عذاب کا مزہ چکھائے۔ دیکھ کس طرح ہم نشانات کو پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں

لَعَلَّهُمْ	يَفْقَهُوْنَ	وَ	كَذَّبَ	بِهٖ	قَوْمُكَ	وَ	هُوَ	الْحَقُّ
تاکہ وہ	وہ سمجھتے ہیں	اور	اس نے جھٹلایا	اس کے ساتھ	تیرے لوگ	اور	وہ	حق

لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ﴿66﴾ وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ؕ

تاکہ وہ کسی طرح سمجھ جائیں۔ اور تیری قوم نے اس کو جھٹلا دیا ہے حالانکہ وہی حق ہے۔

قُلْ	لَّسْتُ	عَلَيْكُمْ	بِ	وَكِيْلٍ
تُو کہہ دے	میں نہیں ہوں	تم پر، تمہارے اوپر	ساتھ	نگران

قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ؕ﴿67﴾

تُو کہہ دے کہ میں تم پر ہرگز نگران نہیں ہوں۔

لِ	كُلِّ	نَبَاٍ	مُّسْتَقَرٌّ	وَّ	سَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ
واسطے	ہر ایک	خبر	مقررہ میعاد	اور	عنقریب	تم جانتے ہو

لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ز وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿68﴾

ہر پیش خبری کا ایک وقت اور جگہ مقرر ہے اور عنقریب تم جان لو گے۔

وَ	اِذَا	رَاَيْتَ	الَّذِيْنَ	يَخُوْضُوْنَ	فِيْٓ	اٰيٰتِنَا
اور	جب	تونے دیکھا	جولوگ	وہ فضول بحث کرتے ہیں	میں	ہمارے نشانات

وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا

اور جب تُو دیکھے اُن لوگوں کو جو ہماری آیات سے تمسخر کرتے ہیں

فَ	اَعْرِضْ	عَنْهُمْ	حَتّٰى	يَخُوْضُوْا	فِيْ	حَدِيْثٍ	غَيْرِهٖ	وَ	اِمَّا
پس	تو اعراض کر	اُن سے	یہاں تک	وہ مشغول ہوجائیں	میں	بات	اس کے علاوہ	اور	اگر

فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ؕ وَاِمَّا

تو پھر ان سے الگ ہو جا یہاں تک کہ وہ کسی دوسری بات میں مشغول ہو جائیں۔ اور اگر کبھی

يُنْسِيَنَّكَ	الشَّيْطٰنُ	فَ	لَا	تَقْعُدْ	بَعْدَ	الذِّكْرٰى	مَعَ	الْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ
وہ تجھے بھلا دیتا ہے	شیطان	پس	نہ	تو بیٹھ	بعد	نصیحت	ساتھ	لوگ	ظالم (جمع)

يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿69﴾

شیطان تجھ سے اس معاملہ میں بھول چوک کروا دے تو یہ یاد آجانے پر ظالم قوم کے ساتھ نہ بیٹھ۔

وَ	مَا	عَلَى	الَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ	مِنْ	حِسَابِهِمْ	مِّنْ	شَيْءٍ
اور	نہیں	پر، اوپر	جولوگ	وہ تقویٰ اختیار کرتے ہیں	سے	ان کا حساب	سے	کچھ بھی

وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ

اور جولوگ تقویٰ اختیار کرتے ہیں ان پر ان لوگوں کے حساب کی کچھ بھی ذمہ داری نہیں

وَّ	لٰكِنْ	ذِكْرٰى	لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ	وَ	ذَرِ	الَّذِيْنَ
اور	لیکن	یاددہانی، نصیحت	تاکہ وہ	وہ تقویٰ اختیار کرتے ہیں	اور	تو چھوڑ دے	جولوگ

وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿70﴾ وَذَرِ الَّذِيْنَ

لیکن یہ محض ایک بڑی نصیحت ہے تاکہ وہ تقویٰ اختیار کریں۔ اور تُو ان لوگوں کو چھوڑ دے

اتَّخَذُوْا	دِيْنَهُمْ	لَعِبًا	وَّ	لَهْوًا	وَّ	غَرَّتْهُمُ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا
انہوں نے بنایا	ان کا دین	کھیل	اور	تماشا	اور	انہیں فریب دیا	زندگی	دنیا

اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا

جنہوں نے اپنے دین کو کھیل کود اور نفس کی خواہشات کو پورا کرنے کا ذریعہ بنا رکھا ہے اور انہیں دنیا کی زندگی نے دھوکہ میں مبتلا کر دیا ہے

وَ	ذَكِّرْ	بِهٖٓ	اَنْ	تُبْسَلَ	نَفْسٌ	بِمَا	كَسَبَتْ
اور	تو نصیحت کر	اس کے ساتھ	کہ	وہ ہلاکت میں ڈالی جائے	جان	بسبب اس کے جو	اس نے کمایا

وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا كَسَبَتْ ۖ

اور تو اس (قرآن) کے ذریعہ نصیحت کرتا کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ کوئی جان جو کچھ اس نے کمایا ہے اس کی وجہ سے ہلاک ہو جائے

لَيْسَ	لَهَا	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	وَلِيٌّ	وَّ	لَا	شَفِيْعٌ
نہیں	اس کے لئے	سے	سوا	اللہ	مددگار۔دوست	اور	نہیں	شفاعت کرنے والا

لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ

جبکہ اس کے لئے اللہ کے سوا نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ کوئی شفاعت قبول کرنے والا۔

وَ	اِنْ	تَعْدِلْ	كُلَّ	عَدْلٍ	لَّا	يُؤْخَذْ	مِنْهَا
اور	اگر	تُو بدلہ دے	ہر	بدلہ، معاوضہ	نہ	وہ لیا جائے گا	اس سے

وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۗ

اور اگر وہ برابر کا بدلہ پیش بھی کر دے تب بھی اُس سے کچھ نہیں لیا جائے گا۔

اُولٰٓىِٕكَ	الَّذِيْنَ	اُبْسِلُوْا	بِمَا	كَسَبُوْا	لَ	هُمْ
یہی لوگ	جولوگ	وہ ہلاک کئے گئے	بسبب اس کے جو	انہوں نے کمایا	واسطے	اُن، وہ

اُولٰٓىِٕكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ

یہی وہ لوگ ہیں جو بسبب اس کے جو انہوں نے کمایا ہلاک کئے گئے۔ ان کے لئے

شَرَابٌ	مِّنْ	حَمِيْمٍ	وَّ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْفُرُوْنَ
مشروب	سے	گرم پانی	اور	عذاب، سزا	دردناک	بسبب اس کے جو	وہ تھے	وہ انکار کرتے ہیں

شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۟ؒ ﴿71﴾

ع 8 10 14

کھولتا ہوا پانی بطور مشروب اور دردناک عذاب ہوگا بسبب اس کے جو وہ انکار کیا کرتے تھے۔

قُلْ	اَ	نَدْعُوْا	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	مَا	لَا	يَنْفَعُنَا
تو کہہ دے	کیا	ہم پکاریں	سے	سوا	اللہ	جو	نہیں	وہ ہمیں فائدہ دیتا ہے

قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا

تو پوچھ کیا ہم اللہ کے سوا اُس کو پکاریں جو نہ ہمیں فائدہ پہنچا سکتا ہے

وَ	لَا	يَضُرُّنَا	وَ	نُرَدُّ	عَلٰٓى	اَعْقَابِنَا	بَعْدَ	اِذْ	هَدٰىنَا
اور	نہ	وہ ہمیں نقصان پہنچاتا ہے	اور	ہم لوٹائے جائیں گے	پر، اوپر	ہماری ایڑھیاں	بعد	جب	اس نے ہمیں ہدایت دی

وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا

نہ نقصان؟ اور کیا بعد اس کے کہ اللہ نے ہمیں ہدایت دے دی ہے ہم ایک ایسے شخص کی طرح اپنی ایڑیوں کے بل پھرا دیئے جائیں

اللّٰهُ	كَ	الَّذِى	اسْتَهْوَتْهُ	الشَّيٰطِيْنُ	فِى	الْاَرْضِ	حَيْرَانَ
اللہ	مانند	جولوگ	اس نے اُس کی عقل ماردی	شیطان (جمع)	میں	زمین	حیران، پریشان

اللّٰهُ كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِى الْاَرْضِ حَيْرَانَ

جسے شیطانوں نے حواس باختہ کر کے زمین میں حیران و سرگردان چھوڑ دیا ہو؟

لَهٗٓ	اَصْحٰبٌ	يَّدْعُوْنَهٗٓ	اِلَى	الْهُدَى	ائْتِنَا
اس کے لئے	ساتھی	وہ اسے پکارتے ہیں	طرف	ہدایت	تو ہماری طرف آ

لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ؕ

اس کے ایسے دوست ہوں جو اسے ہدایت کی طرف بلاتے ہوئے پکاریں کہ ہمارے پاس آ۔

قُلْ	اِنَّ	هُدَى	اللّٰهِ	هُوَ	الْهُدٰى
تو کہہ دے	یقیناً	ہدایت	اللہ	وہ	اصل ہدایت، رہنمائی

قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ

تو کہہ دے کہ یقیناً اللہ کی (عطا کردہ) ہدایت ہی اصل ہدایت ہے

وَ	اُمِرْنَا	لِ	نُسْلِمَ	لِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ
اور	ہمیں حکم دیا گیا	واسطے	ہم فرمانبردار ہوجائیں	واسطے	ربّ	تمام جہان

وَ اُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿72﴾

اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم ربّ العالمین کے فرماں بردار ہوجائیں۔

وَ	اَنْ	اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اتَّقُوْهُ
اور	یہ کہ	تم قائم کرو	نماز	اور	تم اس کا تقویٰ اختیار کرو

وَ اَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اتَّقُوْهُ ؕ

اور یہ (کہہ دے) کہ نماز قائم کرو اور اس کا تقویٰ اختیار کرو

وَ	هُوَ	الَّذِيْٓ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ	وَ	هُوَ	الَّذِيْ
اور	وہ	جو	اس کی طرف	تم اکٹھے کئے جاؤ گے	اور	وہ	جو

وَ هُوَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿73﴾ وَ هُوَ الَّذِيْ

اور وہی ہے جس کی طرف تم اکٹھے کئے جاؤ گے۔ اور وہی ہے جس نے

خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	بِ	الْحَقِّ
اس نے پیدا کیا	آسمانوں	اور	زمین	ساتھ	حق، سچ

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ

آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا۔

وَ	يَوْمَ	يَقُوْلُ	كُنْ	فَ	يَكُوْنُ	قَوْلُهُ	الْحَقُّ
اور	دن	وہ کہے گا	ہوجا	پس	وہ ہوجاتا ہے	اس کی بات	حق، سچ

وَ يَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۚ قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ

اور جس دن وہ کہتا ہے "ہوجا"، تو وہ ہونے لگتا ہے اور ہو کر رہتا ہے۔ اس کا قول سچا ہے

وَ	لَهٗ	الْمُلْكُ	يَوْمَ	يُنْفَخُ	فِي	الصُّوْرِ
اور	اس کے لئے	بادشاہی، ملک	دن	وہ پھونکا جائے گا	میں	بگل، صور

وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ؕ

اور اسی کی بادشاہی ہوگی جس دن صور میں پھونکا جائے گا۔

عٰلِمُ	الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ	وَ	هُوَ	الْحَكِيْمُ	الْخَبِيْرُ
جاننے والا	غیب، پوشیدہ بات	اور	ظاہر	اور	وہ	بڑا دانا، حکمت والا	خوب خبر رکھنے والا

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿74﴾

غیب کا اور حاضر کا جاننے والا ہے اور وہ صاحبِ حکمت (اور) ہمیشہ باخبر رہنے والا ہے۔

وَ	اِذْ	قَالَ	اِبْرٰهِيْمُ	لِ	اَبِيْهِ	اٰزَرَ	اَتَتَّخِذُ	اَصْنَامًا	اٰلِهَةً
اور	جب	اس نے کہا	ابراہیم	واسطے	اس کا باپ	آزر	کیا تو بناتا ہے	بُت (جمع)	معبود

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ

اور (یاد کر) جب ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا کیا تو بتوں کو بطور معبود پکڑ بیٹھا ہے؟

اِنِّيْٓ	اَرٰىكَ	وَ	قَوْمَكَ	فِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ
یقیناً میں	میں تجھے دیکھتا ہوں	اور	تیری قوم	میں	گمراہی	ظاہر۔کھلی کھلی

اِنِّيْٓ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿75﴾

یقیناً میں تجھے اور تیری قوم کو کھلی کھلی گمراہی میں پاتا ہوں۔

وَ	كَ	ذٰلِكَ	نُرِيْٓ	اِبْرٰهِيْمَ	مَلَكُوْتَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
اور	مانند	وہ، اس	ہم نے دکھایا	ابراہیم	بادشاہی	آسمانوں	اور	زمین

وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اور اسی طرح ہم ابراہیم کو آسمانوں اور زمین کی بادشاہت (کی حقیقت) دکھاتے رہے

وَ	لِ	يَكُوْنَ	مِنَ	الْمُوْقِنِيْنَ	فَ	لَمَّا
اور	واسطے، تاکہ	وہ ہوجائے	سے	یقین کرنے والے	پس	جب

وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ﴿76﴾ فَلَمَّا

تاکہ وہ (مزید) یقین کرنے والوں میں سے ہوجائے۔ پس جب

جَنَّ	عَلَيۡهِ	الَّيۡلُ	رَاٰ	كَوۡكَبًا	قَالَ	هٰذَا	رَبِّىۡ
وہ چھا گئی	اس پر	رات	اس نے دیکھا	ستارہ	اس نے کہا	یہ	میرا ربّ

جَنَّ عَلَيۡهِ الَّيۡلُ رَاٰ كَوۡكَبًا‌ ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّىۡ‌ ۚ

رات اس پر چھا گئی اس نے ایک ستارے کو دیکھا تو کہا (گویا) یہ میرا ربّ ہے۔

فَ	لَمَّاۤ	اَفَلَ	قَالَ	لَاۤ	اُحِبُّ	الۡاٰفِلِيۡنَ
پس	جب	وہ ڈوب گیا	اس نے کہا	نہیں	میں پسند کرتا ہوں	ڈوبنے والے

فَلَمَّاۤ اَفَلَ قَالَ لَاۤ اُحِبُّ الۡاٰفِلِيۡنَ ﴿77﴾

پس جب وہ ڈوب گیا تو کہنے لگا میں ڈوبنے والوں سے محبت نہیں کرتا۔

فَ	لَمَّا	رَاٰ	الۡقَمَرَ	بَازِغًا	قَالَ	هٰذَا	رَبِّىۡ
پس	جب	اس نے دیکھا	چاند	چمکتا ہوا	اس نے کہا	یہ	میرا ربّ

فَلَمَّا رَاٰ الۡقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّىۡ‌ ۚ

پھر جب اس نے چاند کو چمکتے ہوئے دیکھا تو کہا (گویا) یہ میرا ربّ ہے۔

فَ	لَمَّاۤ	اَفَلَ	قَالَ	لَ	اِنۡ	لَّمۡ	يَهۡدِنِىۡ	رَبِّىۡ
پس	جب	وہ ڈوب گیا	اس نے کہا	ضرور	اگر	نہ	وہ مجھے ہدایت دیتا	میرا ربّ

فَلَمَّاۤ اَفَلَ قَالَ لَـئِنۡ لَّمۡ يَهۡدِنِىۡ رَبِّىۡ

پس جب وہ (بھی) ڈوب گیا تو اس نے کہا اگر میرے ربّ نے مجھے ہدایت نہ دی ہوتی

لَ	اَكُوۡنَنَّ	مِنَ	الۡقَوۡمِ	الضَّآلِّيۡنَ	فَ	لَمَّا
ضرور	میں ہو جاؤں گا	سے	قوم	گمراہ ہونے والے	پس	جب

لَاَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡقَوۡمِ الضَّآلِّيۡنَ ﴿78﴾ فَلَمَّا

تو میں ضرور گمراہ لوگوں میں سے ہو جاتا۔ پھر جب

رَاٰ	الشَّمۡسَ	بَازِغَةً	قَالَ	هٰذَا	رَبِّىۡ	هٰذَاۤ	اَكۡبَرُ
اس نے دیکھا	سورج	چمکتا ہوا	اس نے کہا	یہ	میرا ربّ	یہ	سب سے بڑا

رَاٰ الشَّمۡسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّىۡ هٰذَاۤ اَكۡبَرُ‌ ۚ

اس نے سورج کو چمکتا ہوا دیکھا تو کہا (گویا) یہ میرا ربّ ہے۔ یہ (ان) سب سے بڑا ہے۔

ف	لَمَّآ	اَفَلَتْ	قَالَ	يٰ	قَوْمِ	اِنِّىْ	بَرِىْٓءٌ	مِّمَّا	تُشْرِكُوْنَ
پس	جب	وہ ڈوب گیا	اس نے کہا	اے	میری قوم	یقیناً میں	بیزار	اس سے جو	تم شرک کرتے ہو

فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّىْ بَرِىْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿79﴾

پس جب وہ بھی ڈوب گیا تو اُس نے کہا اے میری قوم! یقیناً میں اُس شرک سے جو تم کرتے ہو سخت بیزار ہوں۔

اِنِّىْ	وَجَّهْتُ	وَجْهِىَ	لِ	الَّذِىْ	فَطَرَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	حَنِيْفًا
یقیناً میں	میں متوجہ ہوا	میرا چہرہ	واسطے	جو	اس نے پیدا کیا	آسمانوں	اور	زمین	موحّد ہو کر

اِنِّىْ وَجَّهْتُ وَجْهِىَ لِلَّذِىْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا

میں تو یقیناً اپنی توجّہ کو اس کی طرف ہمیشہ مائل رہتے ہوئے پھیر چکا ہوں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا

وَّ	مَآ	اَنَا	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ	وَ	حَآجَّهٗ	قَوْمُهٗ
اور	نہیں	میں	سے	شرک کرنے والے	اور	اس نے اُس سے جھگڑا کیا	اُس کی قوم

وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿80﴾ وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ؕ

اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔ اور اس کی قوم اس سے جھگڑتی رہی۔

قَالَ	اَ	تُحَآجُّوْٓنِّىْ	فِى	اللّٰهِ	وَ	قَدْ	هَدٰىنِ
اس نے کہا	کیا	تم مجھ سے جھگڑتے ہو	میں	اللہ	اور	یقیناً	اس نے مجھے ہدایت دی

قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّىْ فِى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ ؕ

اس نے کہا کیا تم اللہ کے بارہ میں مجھ سے جھگڑتے ہو جبکہ وہ مجھے ہدایت دے چکا ہے

وَ	لَآ	اَخَافُ	مَا	تُشْرِكُوْنَ	بِهٖٓ
اور	نہیں	میں ڈرتا ہوں	جو	تم شرک کرتے ہو	اس کے ساتھ

وَلَآ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ

اور میں ان چیزوں (کے گزند) سے بالکل نہیں ڈرتا جنہیں تم اس کا شریک بنا رہے ہو۔

اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ	رَبِّىْ	شَيْـًٔا	وَسِعَ	رَبِّىْ	كُلَّ	شَىْءٍ	عِلْمًا
مگر	یہ کہ	وہ چاہتا ہے	میرا ربّ	کچھ بھی	اس نے احاطہ کرلیا	میرا ربّ	ہر ایک	چیز	علم کی رُو سے

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ رَبِّىْ شَيْـًٔا ؕ وَسِعَ رَبِّىْ كُلَّ شَىْءٍ عِلْمًا ؕ

(میں کچھ نہیں چاہتا) سوائے اس کے کہ میرا ربّ کچھ چاہے۔ میرا ربّ ہر چیز پر علم کے لحاظ سے حاوی ہے۔

اَ	فَ	لَا	تَتَذَكَّرُوْنَ	وَ	كَيْفَ	اَخَافُ	مَآ	اَشْرَكْتُمْ
کیا	پس	نہ	تم نصیحت حاصل کرو گے	اور	کس طرح	میں ڈرتا ہوں	جو، جسے	تم نے شرک کیا

اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿81﴾ وَكَيْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ

پس کیا تم نصیحت نہیں پکڑو گے؟ اور میں اس سے کیسے ڈروں جسے تم شریک بنا رہے ہو

وَ	لَا	تَخَافُوْنَ	اَنَّ	كُمْ	اَشْرَكْتُمْ	بِ	اللّٰهِ
اور	نہ	تم ڈرتے ہو	کہ	تم	تم نے شرک کیا	ساتھ	اللہ

وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ

جبکہ تم نہیں ڈرتے کہ تم ان کو اللہ کے شریک ٹھہرا رہے ہو

مَا	لَمْ	يُنَزِّلْ	بِهٖ	عَلَيْكُمْ	سُلْطٰنًا
جو	نہیں	اس نے اتاری	اس کے ساتھ	تم پر	مضبوط دلیل

مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ؕ

جن کے حق میں اس نے تم پر کوئی حجت نہیں اتاری۔

فَ	اَيُّ	الْفَرِيْقَيْنِ	اَحَقُّ	بِ	الْاَمْنِ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ
پس	کون سا	دو گروہ	زیادہ حقدار	ساتھ	امن، سلامتی	اگر	تم ہو	تم جانتے ہو

فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿82﴾

وقف لازم

پس دونوں میں سے کونسا گروہ سلامتی کا زیادہ حقدار ہے اگر تم کچھ علم رکھتے ہو۔

اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	لَمْ	يَلْبِسُوْٓا	اِيْمَانَهُمْ	بِ	ظُلْمٍ
جو لوگ	وہ ایمان لائے	اور	نہ	انہوں نے ملایا	اُن کے ایمان	ساتھ	ظلم، ناانصافی

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ

وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان کو کسی ظلم کے ذریعے مشکوک نہیں بنایا

اُولٰٓئِكَ	لَهُمُ	الْاَمْنُ	وَ	هُمْ	مُّهْتَدُوْنَ
یہی لوگ	اُن کے لئے	امن، سلامتی	اور	وہ	ہدایت پانے والے

اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿83﴾ ع

9 ع 12 15

یہی وہ لوگ ہیں جنہیں امن نصیب ہوگا اور وہ ہدایت یافتہ ہیں۔

وَ	تِلْكَ	حُجَّتُنَآ	اٰتَيْنٰهَآ	اِبْرٰهِيْمَ	عَلٰى	قَوْمِهٖ
اور	یہ	ہماری دلیل	ہم نے اسے دی	ابراہیم	پر، اوپر	اس کی قوم

وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ

یہ ہماری حجت تھی جو ہم نے ابراہیم کو اس کی قوم کے خلاف عطا کی۔

نَرْفَعُ	دَرَجٰتٍ	مَّنْ	نَّشَآءُ	اِنَّ	رَبَّكَ	حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ
ہم بلند کرتے ہیں	درجے۔ مرتبے	جو، جسے	ہم چاہتے ہیں	یقیناً	تیرا ربّ	حکمت والا	خوب جاننے والا

نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿84﴾

ہم جس کو چاہتے ہیں درجات میں بلند کر دیتے ہیں۔ یقیناً تیرا ربّ بہت حکمت والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔

وَ	وَهَبْنَا	لَهٗٓ	اِسْحٰقَ	وَ	يَعْقُوْبَ	كُلًّا	هَدَيْنَا
اور	ہم نے عطا کیا	اُسے	اسحاق	اور	یعقوب	ہر ایک	ہم نے ہدایت دی

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ

اور اس کو ہم نے اسحٰق اور یعقوب عطا کئے۔ سب کو ہم نے ہدایت دی

وَ	نُوْحًا	هَدَيْنَا	مِنْ	قَبْلُ	وَ	مِنْ	ذُرِّيَّتِهٖ
اور	نوح	ہم نے ہدایت دی	سے	پہلے	اور	سے	اس کی اولاد

وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ

اور نوح کو ہم نے اس سے پہلے ہدایت دی تھی اور اُس کی ذرّیت میں سے

دَاوٗدَ	وَ	سُلَيْمٰنَ	وَ	اَيُّوْبَ	وَ	يُوْسُفَ
داؤد	اور	سلیمان	اور	ایوب	اور	یوسف

دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ

داؤد کو اور سلیمان کو اور ایوب کو اور یوسف کو

وَ	مُوْسٰى	وَ	هٰرُوْنَ	وَ	كَ	ذٰلِكَ	نَجْزِى	الْمُحْسِنِيْنَ
اور	موسیٰ	اور	ہارون	اور	طرح	اس، یہ	ہم بدلہ دیتے ہیں	احسان کرنے والے

وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿85﴾

اور موسیٰ کو اور ہارون کو بھی۔ اور اسی طرح ہم احسان کرنے والوں کو جزا عطا کیا کرتے ہیں۔

وَ	زَكَرِيَّا	وَ	يَحْيٰى	وَ	عِيْسٰى	وَ	اِلْيَاسَ	كُلٌّ	مِّنَ	الصّٰلِحِيْنَ
اور	زکریا	اور	یحییٰ	اور	عیسیٰ	اور	الیاس	ہر ایک	سے	نیکوکار

وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿86﴾

اور زکریا اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس (کو بھی)۔ یہ سب کے سب صالحین میں سے تھے۔

وَ	اِسْمٰعِيْلَ	وَ	الْيَسَعَ	وَ	يُوْنُسَ
اور	اسمٰعیل	اور	الیسع	اور	یونس

وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ

اور اسماعیل کو اور اَلیَسَع کو اور یونس کو

وَ	لُوْطًا	وَ	كُلًّا	فَضَّلْنَا	عَلَى	الْعٰلَمِيْنَ
اور	لُوط	اور	ہر ایک۔سب	ہم نے فضیلت دی	پر، اوپر	تمام جہانوں

وَلُوْطًا ؕ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿87﴾

اور لوط کو بھی۔ اور ان سب کو ہم نے تمام جہانوں پر فضیلت بخشی۔

وَ	مِنْ	اٰبَآئِهِمْ	وَ	ذُرِّيّٰتِهِمْ	وَ	اِخْوَانِهِمْ
اور	سے	ان کے باپ دادے	اور	اُن کی اولادیں	اور	اُن کے بھائی (جمع)

وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ ۚ

اور ان کے آباء واجداد میں سے اور ان کی نسلوں میں سے اور ان کے بھائیوں میں سے (بھی بعض کو فضیلت بخشی)

وَ	اجْتَبَيْنٰهُمْ	وَ	هَدَيْنٰهُمْ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ
اور	ہم نے انہیں چن لیا	اور	ہم نے انہیں ہدایت دی	طرف	راستہ	سیدھا

وَاجْتَبَيْنٰهُمْ وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿88﴾

اور اُنہیں ہم نے چُن لیا اور صراطِ مستقیم کی طرف اُنہیں ہدایت دی۔

ذٰلِكَ	هُدَى	اللّٰهِ	يَهْدِيْ	بِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ
یہ	ہدایت	اللہ	وہ ہدایت دیتا ہے	اس کے ساتھ	جسے	وہ چاہتا ہے	سے	اُس کے بندے

ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ

یہ ہے اللہ کی ہدایت جس کے ذریعہ وہ اپنے بندوں میں سے جس کی چاہتا ہے راہنمائی کرتا ہے۔

وَ	لَوْ	اَشْرَكُوْا	لَ	حَبِطَ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ
اور	اگر	انہوں نے شرک کیا	ضرور	وہ ضائع ہوگیا	اُن سے	جو	وہ تھے	وہ عمل کرتے ہیں

وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿89﴾

اور اگر وہ شرک کر بیٹھتے تو ان کے وہ اعمال ضائع ہو جاتے جو وہ کرتے رہے۔

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحُكْمَ	وَ	النُّبُوَّةَ
یہ، یہی	جو	ہم نے انہیں دی	کتاب	اور	قوتِ فیصلہ، حکم	اور	نبوت

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ

یہ وہ لوگ تھے جن کو ہم نے کتاب اور حکمت اور نبوت عطا کی۔

فَ	اِنْ	يَّكْفُرْ	بِ	هَا	هٰٓؤُلَآءِ	فَ	قَدْ
پس	اگر	وہ انکار کرتا ہے	ساتھ	اس	یہی لوگ	پس	یقیناً

فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ

پس اگر یہ لوگ اس کا انکار کر دیں

وَكَّلْنَا	بِ	هَا	قَوْمًا	لَّيْسُوْا	بِ	هَا	بِ	كٰفِرِيْنَ
ہم نے مقرر کئے	ساتھ	اس	قوم، لوگ	وہ نہیں	ساتھ	اس	ساتھ، ہرگز	انکار کرنے والے

وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿90﴾

تو ہم یہ (معاملہ) ایک ایسی قوم کے سپرد کر دیں گے جو ہرگز اس کے منکر نہیں ہوں گے۔

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	هَدَى	اللّٰهُ	فَ	بِ	هُدٰهُمُ	اقْتَدِهْ
یہ، یہی	جو	اس نے ہدایت دی	اللہ	پس	ساتھ	اُن کی ہدایت	تُو پیروی کر

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ؕ

یہی وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت دی۔ پس ان کی (اُس) ہدایت کی پیروی کر (جو اللہ ہی نے عطا کی تھی)۔

قُلْ	لَّآ	اَسْئَلُكُمْ	عَلَيْهِ	اَجْرًا
تُو کہہ دے	نہیں	میں تم سے مانگتا	اس پر	اجر، بدلہ

قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ

تو کہہ دے کہ میں تم سے اس کا کوئی اجر نہیں مانگتا۔

10 ع 8 16

اِنۡ	هُوَ	اِلَّا	ذِكۡرٰى	لِ	الۡعٰلَمِيۡنَ
نہیں	وہ	مگر	ہدایت، نصیحت	واسطے	تمام جہانوں

اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِكۡرٰى لِلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿91﴾

یہ تو تمام جہانوں کے لئے محض ایک نصیحت ہے۔

وَ	مَا	قَدَرُوا	اللّٰهَ	حَقَّ	قَدۡرِهٖۤ	اِذۡ	قَالُوۡا
اور	نہیں	انہوں نے قدر کی	اللہ	حق	اس کی قدر	جب	انہوں نے کہا

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدۡرِهٖۤ اِذۡ قَالُوۡا

اور انہوں نے اللہ کی قدر نہ کی جیسا کہ اس کی قدر کا حق تھا جب انہوں نے کہا کہ

مَاۤ	اَنۡزَلَ	اللّٰهُ	عَلٰى	بَشَرٍ	مِّنۡ	شَىۡءٍ	قُلۡ	مَنۡ	اَنۡزَلَ	الۡكِتٰبَ
نہیں	اس نے اتارا	اللہ	پر، اوپر	انسان	سے	کچھ بھی	تو کہہ دے	کون	اس نے اتارا	کتاب

مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنۡ شَىۡءٍ ؕ قُلۡ مَنۡ اَنۡزَلَ الۡكِتٰبَ

اللہ نے کسی بشر پر کچھ بھی نہیں اُتارا۔ تو پوچھ وہ کتاب کس نے اتاری تھی

الَّذِىۡ	جَآءَ	بِهٖ	مُوۡسٰى	نُوۡرًا	وَّ	هُدًى	لِّ	النَّاسِ
جو	وہ آیا	اس کے ساتھ	موسیٰ	روشنی، نور	اور	ہدایت	واسطے	لوگ (جمع)

الَّذِىۡ جَآءَ بِهٖ مُوۡسٰى نُوۡرًا وَّهُدًى لِّلنَّاسِ

جو موسیٰ روشنی اور ہدایت کے طور پر لوگوں کے لئے لایا تھا۔

تَجۡعَلُوۡنَهٗ	قَرَاطِيۡسَ	تُبۡدُوۡنَهَا	وَ	تُخۡفُوۡنَ	كَثِيۡرًا
تم اسے بناتے ہو	ورق ورق۔ کاغذ	تم اسے ظاہر کرتے ہو	اور	تم چھپاتے ہو	بہت کچھ

تَجۡعَلُوۡنَهٗ قَرَاطِيۡسَ تُبۡدُوۡنَهَا وَتُخۡفُوۡنَ كَثِيۡرًا ۚ

تم اُسے ورق ورق بنا بیٹھے۔ کچھ اس میں سے ظاہر کرتے تھے اور بہت کچھ چھپا جاتے تھے

وَ	عُلِّمۡتُمۡ	مَّا	لَمۡ	تَعۡلَمُوۡۤا	اَنۡتُمۡ	وَ	لَاۤ	اٰبَآؤُكُمۡ
اور	تم سکھلائے گئے	جو	نہیں	تم جانتے ہو	تم	اور	نہ	تمہارے باپ دادے

وَعُلِّمۡتُمۡ مَّا لَمۡ تَعۡلَمُوۡۤا اَنۡتُمۡ وَلَاۤ اٰبَآؤُكُمۡ ؕ

حالانکہ تمہیں وہ کچھ سکھایا گیا تھا جو نہ تم جانتے تھے اور نہ تمہارے باپ دادا۔

قُلِ	اللّٰهُ	ثُمَّ	ذَرْهُمْ	فِيْ	خَوْضِهِمْ	يَلْعَبُوْنَ
تو کہہ دے	اللہ	پھر	تو انہیں چھوڑ دے	میں، بیچ	ان کی فضول بحث	وہ کھیلتے ہیں

قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿92﴾

کہہ دے اللہ (ہی میرا سب کچھ ہے) پھر اُنہیں اپنی لچر باتوں میں کھیلتے ہوئے چھوڑ دے۔

وَ	هٰذَا	كِتٰبٌ	اَنْزَلْنٰهُ	مُبٰرَكٌ	مُّصَدِّقُ	الَّذِيْ	بَيْنَ	يَدَيْهِ
اور	یہ	کتاب	ہم نے اسے اتارا	برکت والی	تصدیق کرنے والی	جو	درمیان	اس کے دونوں ہاتھ

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ

اور یہ ایک مبارک کتاب ہے جسے ہم نے اتارا۔ اس کی تصدیق کرنے والی ہے جو اس کے سامنے ہے

وَ	لِ	تُنْذِرَ	اُمَّ	الْقُرٰى	وَ	مَنْ	حَوْلَهَا
اور	واسطے	تو ڈرائے	ماں	بستیاں	اور	جو	اس کے اردگرد

وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ۭ

تا کہ تُو بستیوں کی ماں اور اس کے اردگرد بسنے والوں کو ڈرائے۔

وَ	الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِ	الْاٰخِرَةِ	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ
اور	جو لوگ	وہ ایمان لاتے ہیں	ساتھ	آخرت	وہ ایمان لاتے ہیں	اُس پر

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ

اور وہ لوگ جو آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس (کتاب) پر ایمان لاتے ہیں

وَ	هُمْ	عَلٰى	صَلَاتِهِمْ	يُحَافِظُوْنَ	وَ	مَنْ	اَظْلَمُ	مِنْ	مَّنِ
اور	وہ	پر، اوپر	ان کی نماز	وہ حفاظت کرتے ہیں	اور	کون	زیادہ ظالم	سے	جو

وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿93﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ

اور وہ اپنی نماز پر ہمیشہ محافظ رہتے ہیں۔ اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جس نے

افْتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ	قَالَ	اُوْحِيَ	اِلَيَّ
اس نے گھڑا	پر، اوپر	اللہ	جھوٹ	اور	اس نے کہا	وحی کیا گیا	میری طرف

افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ

اللہ پر جھوٹ گھڑا یا کہا کہ میری طرف وحی کی گئی ہے

وَ	لَمۡ	يُوۡحَ	اِلَيۡهِ	شَىۡءٌ	وَّ	مَنۡ
اور	نہیں	وہ وحی کیا گیا	اس کی طرف	کچھ بھی	اور	جو،جس

وَلَمۡ يُوۡحَ اِلَيۡهِ شَىۡءٌ وَّمَنۡ

جبکہ اس کی طرف کچھ بھی وحی نہیں کیا گیا اور جو

قَالَ	سَ	اُنۡزِلُ	مِثۡلَ	مَآ	اَنۡزَلَ	اللّٰهُ
اس نے کہا	ضرور،عنقریب	میں نازل کروں گا	مانند،طرح	جو	اس نے اتارا	اللہ

قَالَ سَاُنۡزِلُ مِثۡلَ مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ ؕ

یہ کہے کہ میں ویسا ہی کلام اتاروں گا جیسا اللہ نے اتارا ہے۔

وَ	لَوۡ	تَرٰۤى	اِذِ	الظّٰلِمُوۡنَ	فِىۡ	غَمَرٰتِ	الۡمَوۡتِ
اور	اگر	تو دیکھتا ہے	جب	ظلم کرنے والے	میں،بیچ	تکلیف،سختیاں	موت

وَلَوۡ تَرٰۤى اِذِ الظّٰلِمُوۡنَ فِىۡ غَمَرٰتِ الۡمَوۡتِ

اور کاش تو دیکھ سکتا جب ظالم موت کی یورشوں کے نرغے میں ہوں گے

وَ	الۡمَلٰۤـئِكَةُ	بَاسِطُوۡۤا	اَيۡدِيۡهِمۡ	اَخۡرِجُوۡۤا	اَنۡفُسَكُمُ
اور	فرشتے	پھیلانے والے	ان کے ہاتھ	تم نکالو	تمہارے نفس،تمہاری جانیں

وَالۡمَلٰۤـئِكَةُ بَاسِطُوۡۤا اَيۡدِيۡهِمۡ ۚ اَخۡرِجُوۡۤا اَنۡفُسَكُمُ ؕ

اور فرشتے ان کی طرف اپنے ہاتھ بڑھا رہے ہوں گے (کہ) اپنی جانوں کو باہر نکالو۔

اَلۡيَوۡمَ	تُجۡزَوۡنَ	عَذَابَ	الۡهُوۡنِ	بِمَا	كُنۡتُمۡ	تَقُوۡلُوۡنَ	عَلَى	اللّٰهِ
آج	تم بدلہ دیئے جاؤ گے	عذاب	ذلت	بسبب اس کے جو	تم تھے	تم کہتے ہو	پر،اوپر	اللہ

اَلۡيَوۡمَ تُجۡزَوۡنَ عَذَابَ الۡهُوۡنِ بِمَا كُنۡتُمۡ تَقُوۡلُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ

آج کے دن تم سخت ذلّت کا عذاب دیئے جاؤ گے ان باتوں کے سبب جو تم اللہ پر

غَيۡرَ	الۡحَـقِّ	وَ	كُنۡتُمۡ	عَنۡ	اٰيٰتِهٖ	تَسۡتَكۡبِرُوۡنَ
سوائے	حق	اور	تم تھے	سے	اس کے نشانات	تم تکبر کرتے ہو

غَيۡرَ الۡحَـقِّ وَكُنۡتُمۡ عَنۡ اٰيٰتِهٖ تَسۡتَكۡبِرُوۡنَ ﴿94﴾

ناحق کہا کرتے تھے اور اس کے نشانات سے تکبر سے پیش آتے تھے۔

وَ	لَ	قَدۡ	جِئۡتُمُوۡنَا	فُرَادٰی	كَمَا	خَلَقۡنٰكُمۡ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ
اور	ضرور	یقیناً	تم ہمارے پاس آئے	اکیلے اکیلے	جیسا کہ	ہم نے تمہیں پیدا کیا	پہلی	مرتبہ

وَلَقَدۡ جِئۡتُمُوۡنَا فُرَادٰی كَمَا خَلَقۡنٰكُمۡ اَوَّلَ مَرَّةٍ

اور یقیناً تم ہمارے پاس اکیلے اکیلے آپہنچے ہو جیسا کہ ہم نے تمہیں پہلی بار (اکیلے اکیلے ہی) پیدا کیا تھا

وَّ	تَرَكۡتُمۡ	مَّا	خَوَّلۡنٰكُمۡ	وَرَآءَ	ظُهُوۡرِكُمۡ	وَ	مَا
اور	تم نے چھوڑ دیا	جو	ہم نے تمہیں دیا	پیچھے	تمہاری پیٹھیں	اور	نہیں

وَّتَرَكۡتُمۡ مَّا خَوَّلۡنٰكُمۡ وَرَآءَ ظُهُوۡرِكُمۡ‌ۚ وَمَا

اور تم اپنی پیٹھوں کے پیچھے چھوڑ آئے ہو ان نعمتوں کو جو ہم نے تمہیں عطا کی تھیں اور (کیا وجہ ہے کہ)

نَرٰی	مَعَكُمۡ	شُفَعَآءَكُمُ	الَّذِيۡنَ	زَعَمۡتُمۡ	اَنَّهُمۡ	فِيۡكُمۡ	شُرَكٰٓؤُا
ہم دیکھتے ہیں	تمہارے ساتھ	تمہاری سفارش کرنے والے	جو	تم نے گمان کیا	یہ کہ وہ	تم میں	شریک

نَرٰی مَعَكُمۡ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيۡنَ زَعَمۡتُمۡ اَنَّهُمۡ فِيۡكُمۡ شُرَكٰٓؤُا‌ؕ

ہم تمہارے ساتھ تمہارے ان شفاعت کرنے والوں کو نہیں دیکھ رہے جن کے متعلق تم گمان کرتے تھے کہ وہ تمہارے مفاد کی حفاظت میں (اللہ کے) شریک ہیں۔

لَقَدۡ	تَّقَطَّعَ	بَيۡنَكُمۡ	وَ	ضَلَّ	عَنۡكُمۡ	مَّا	كُنۡتُمۡ	تَزۡعُمُوۡنَ
یقیناً	وہ کٹ گیا	تمہارے درمیان	اور	وہ جاتا رہا	تم سے	جو	تم تھے	تم گمان کرتے ہو

لَقَدۡ تَّقَطَّعَ بَيۡنَكُمۡ وَضَلَّ عَنۡكُمۡ مَّا كُنۡتُمۡ تَزۡعُمُوۡنَ ۝95

11 ع 4 17

تم آپس میں جدا جدا ہو چکے ہو اور تم سے وہ کھو یا گیا ہے جسے تم (شریک) گمان کیا کرتے تھے۔

اِنَّ	اللّٰهَ	فَالِقُ	الۡحَبِّ	وَ	النَّوٰی
یقیناً	اللہ	پھاڑنے والا	دانہ	اور	گٹھلیاں

اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الۡحَبِّ وَالنَّوٰی‌ؕ

یقیناً اللہ بیجوں اور گٹھلیوں کا پھاڑنے والا ہے۔

يُخۡرِجُ	الۡحَیَّ	مِنَ	الۡمَيِّتِ	وَ	مُخۡرِجُ	الۡمَيِّتِ	مِنَ	الۡحَیِّ
وہ نکالتا ہے	زندہ	سے	مُردہ	اور	نکالنے والا	مُردہ	سے	زندہ

يُخۡرِجُ الۡحَیَّ مِنَ الۡمَيِّتِ وَمُخۡرِجُ الۡمَيِّتِ مِنَ الۡحَیِّ‌ؕ

وہ زندہ کو مُردہ سے نکالتا ہے اور مُردے کو زندہ سے نکالنے والا ہے۔

ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	فَ	اَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ	فَالِقُ	الْاِصْبَاحِ
یہ	اللہ	پس	کہاں	تم بہکائے جاتے ہو	پھاڑنے والا	صبحیں

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿96﴾ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ

یہ ہے تمہارا اللہ پس تم کہاں بہکائے جارہے ہو۔ وہ صبحوں کا پھاڑنے والا ہے۔

وَ	جَعَلَ	الَّيْلَ	سَكَنًا	وَّ	الشَّمْسَ
اور	اس نے بنایا	رات	آرام۔راحت	اور	سورج

وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ

اوراس نے رات کو ساکن بنایا ہے جبکہ سورج

وَ	الْقَمَرَ	حُسْبَانًا	ذٰلِكَ	تَقْدِيْرُ	الْعَزِيْزِ	الْعَلِيْمِ
اور	چاند	حساب کا ذریعہ	یہ	اندازہ	کامل غلبہ والا	خوب علم رکھنے والا

وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿97﴾

اور چاند ایک حساب کے تابع گردش میں ہیں۔ یہ کامل غلبہ والے (اور) صاحبِ علم کی (جاری کردہ) تقدیر ہے۔

وَ	هُوَ	الَّذِىْ	جَعَلَ	لَكُمُ	النُّجُوْمَ
اور	وہ	جو	اس نے بنایا	تمہارے لئے	ستارے

وَهُوَ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ

اور وہی ہے جس نے تمہارے لئے ستارے بنائے

لِ	تَهْتَدُوْا	بِهَا	فِىْ	ظُلُمٰتِ	الْبَرِّ	وَ	الْبَحْرِ
واسطے	تم ہدایت پاؤ	اس کے ذریعہ	میں	اندھیرے	خشکی	اور	تری،سمندر

لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِىْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ

تاکہ تم ان کے ذریعہ خشکی اور تری کے اندھیروں میں ہدایت پاجاؤ۔

قَدْ	فَصَّلْنَا	الْاٰيٰتِ	لِ	قَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ
یقیناً	ہم نے کھول کر بیان کیا	نشانات	واسطے	قوم،لوگ	وہ جانتے ہیں

قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿98﴾

یقیناً ہم نے نشانات کو ان لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں خوب کھول کھول کر بیان کردیا ہے۔

وَ	هُوَ	الَّذِیْۤ	اَنْشَاَكُمْ	مِّنْ	نَّفْسٍ	وَّاحِدَةٍ	فَ	مُسْتَقَرٌّ
اور	وہ	جو	اس نے تمہیں پیدا کیا	سے	جان	ایک	پس	عارضی ٹھہرنے کی جگہ

وَهُوَ الَّذِیْۤ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ

اور وہی ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا۔ پس عارضی قرار کی جگہ

وَّ	مُسْتَوْدَعٌ	قَدْ	فَصَّلْنَا	الْاٰیٰتِ	لِ	قَوْمٍ	یَّفْقَهُوْنَ
اور	مستقل رہنے کی جگہ	یقیناً	ہم نے کھول کھول کر بیان کیا	نشانات	واسطے	قوم، لوگ	وہ سمجھتے ہیں

وَّمُسْتَوْدَعٌ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّفْقَهُوْنَ ﴿۹۹﴾

اور مستقل حفاظت کی جگہ (بنائی)۔ یقیناً ہم نے نشانات کو خوب کھول کھول کر بیان کر دیا ہے ان لوگوں کے لئے جو معاملہ فہمی سے کام لیتے ہیں۔

وَ	هُوَ	الَّذِیْۤ	اَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً
اور	وہ	جو، جس	اس نے اتارا	سے	آسمان	پانی

وَهُوَ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ

اور وہی ہے جس نے آسمان سے پانی اتارا۔

فَ	اَخْرَجْنَا	بِهٖ	نَبَاتَ	كُلِّ	شَیْءٍ
پس	ہم نے نکالا	اس کے ساتھ	روئیدگی، اُگنے والی ہر چیز	ہر	چیز

فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَیْءٍ

پھر ہم نے اس سے ہر قسم کی روئیدگی پیدا کی۔

فَ	اَخْرَجْنَا	مِنْهُ	خَضِرًا	نُّخْرِجُ	مِنْهُ	حَبًّا	مُّتَرَاكِبًا
پس	ہم نے نکالا	اس سے	سبزہ	ہم نکالتے ہیں	اس سے	دانے	تہ بہ تہ

فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ

پھر ہم نے اس میں سے ایک سبزہ نکالا جس میں سے ہم تہ بہ تہ بیج نکالتے ہیں۔

وَ	مِنَ	النَّخْلِ	مِنْ	طَلْعِهَا	قِنْوَانٌ	دَانِیَةٌ
اور	سے	کھجور کا درخت	سے	اُس کے گابھے	خوشے	جھکے ہوئے، قریب لٹکے ہوئے

وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِیَةٌ

اور کھجور کے درختوں میں سے بھی ان کے خوشوں سے بھرپور جھکے ہوئے تہ بہ تہ پھل

وَّ	جَنّٰتٍ	مِّنْ	اَعْنَابٍ	وَّ	الزَّيْتُوْنَ	وَ	الرُّمَّانَ	مُشْتَبِهًا
اور	باغات	سے	انگور	اور	زیتون	اور	انار	ملتے جلتے

وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا

اور اسی طرح انگوروں کے باغ اور زیتون اور انار، ایک دوسرے سے ملتے جلتے بھی

وَّ	غَيْرَ	مُتَشَابِهٍ	اُنْظُرُوْٓا	اِلٰى	ثَمَرِهٖٓ	اِذَآ	اَثْمَرَ	وَ	يَنْعِهٖ
اور	نہ،غیر	ملتے جلتے	تم دیکھو	طرف	اس کا پھل	جب	وہ پھل لایا	اور	اس کا پکنا

وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ؕ

اور نہ ملتے جلتے بھی۔ان کے پھلوں کی طرف غور سے دیکھو جب وہ پھل دیں اور ان کے پکنے کی طرف۔

اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكُمْ	لَ	اٰيٰتٍ	لِّ	قَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ
یقیناً	میں	یہ	ضرور	نشانات	واسطے	قوم،لوگ	وہ ایمان لاتے ہیں

اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿100﴾

یقیناًان سب میں ایک ایمان لانے والی قوم کے لئے بڑے نشانات ہیں۔

وَ	جَعَلُوْا	لِ	اللّٰهِ	شُرَكَآءَ	الْجِنَّ	وَ	خَلَقَهُمْ
اور	انہوں نے بنایا	واسطے	اللہ	شریک	جنّ	اور۔جبکہ	اس نے انہیں پیدا کیا

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ

اور انہوں نے جنوں کو اللہ کے شریک بنالیا ہے جبکہ اُسی نے انہیں پیدا کیا ہے۔

وَ	خَرَقُوْا	لَهٗ	بَنِيْنَ	وَ	بَنٰتٍ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ
اور	انہوں نے تراشا	اس کے لئے	بیٹے	اور	بیٹیاں	بغیر	علم

وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ

اور انہوں نے بغیر کسی علم کے اس کے لئے بیٹے اور بیٹیاں گھڑ لئے ہیں۔

سُبْحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰى	عَنْ	مَّا	يَصِفُوْنَ
وہ پاک ہے	اور	وہ بلند ہے	سے	جو	وہ بیان کرتے ہیں

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿101﴾

12 ع 6 18

پاک ہے وہ اور اس سے بہت بلند ہے جو وہ بیان کرتے ہیں۔

بَدِيْعُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	اَنّٰى	يَكُوْنُ	لَهٗ	وَلَدٌ
عدم سے پیدا کرنا	آسمانوں	اور	زمین	کیوں کر، کیسے	وہ ہو	اس کے لئے	اولاد

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ

وہ آسمانوں اور زمین کا عدم سے پیدا کرنے والا ہے۔ اس کی کوئی اولاد کہاں سے ہوگئی

وَّ	لَمْ	تَكُنْ	لَّهٗ	صَاحِبَةٌ	وَ	خَلَقَ	كُلَّ	شَيْءٍ
اور	نہ	ہے	اس کے لئے	بیوی	اور	اس نے پیدا کیا	ہرایک	چیز

وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ

جبکہ اس کی کوئی بیوی ہی نہیں۔ اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے

وَ	هُوَ	بِ	كُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ
اور	وہ	ساتھ	ہرایک	چیز	خوب علم رکھنے والا

وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿102﴾

اور وہ ہر چیز کا خوب علم رکھتا ہے۔

ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ
یہ	اللہ	تمہارا ربّ	نہیں	معبود	مگر	وہ

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ

یہ ہے اللہ تمہارا ربّ۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

خَالِقُ	كُلِّ	شَيْءٍ	فَ	اعْبُدُوْهُ	وَ	هُوَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	وَّكِيْلٌ
پیدا کرنے والا	ہرایک	چیز	پس	تم اس کی عبادت کرو	اور	وہ	پر، اوپر	ہرایک	چیز	کارساز

خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿103﴾

ہر چیز کا خالق ہے۔ پس اُسی کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز پر نگران ہے۔

لَا	تُدْرِكُهُ	الْاَبْصَارُ	وَ	هُوَ	يُدْرِكُ	الْاَبْصَارَ
نہیں	وہ اسے پاسکتی ہے	آنکھیں، نظریں	اور	وہ	وہ پاتا ہے	آنکھیں، نظریں

لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ۡ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ

آنکھیں اس کو نہیں پاسکتیں ہاں وہ خود آنکھوں تک پہنچتا ہے

وَ	هُوَ	اللَّطِيْفُ	الْخَبِيْرُ	قَدْ	جَآءَكُمْ	بَصَآئِرُ	مِنْ	رَّبِّكُمْ
اور	وہ	باریک بین	بہت خبر رکھنے والا	یقیناً	وہ تمہارے پاس آیا	دلیلیں	سے	تمہارا ربّ

وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿104﴾ قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ

اور وہ بہت باریک بین اور ہمیشہ باخبر رہنے والا ہے۔ یقیناً تم تک تمہارے ربّ کی طرف سے بہت سی بصیرت کی باتیں پہنچ چکی ہیں۔

فَ	مَنْ	اَبْصَرَ	فَ	لِنَفْسِهٖ	وَ	مَنْ	عَمِیَ	فَ	عَلَيْهَا
پس	جو،جس	اس نے دیکھا	پس	اس کے نفس کے لئے	اور	جو،جس	وہ اندھا ہوا	پس	اس پر

فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ عَمِیَ فَعَلَيْهَا ؕ

پس جو بصیرت حاصل کرے تو خود اپنے ہی نفس کے لئے کرے گا اور جو اندھا رہے تو اُسی (نفس) کے (مفاد کے) خلاف اندھا رہے گا

وَ	مَآ	اَنَا	عَلَيْكُمْ	بِ	حَفِيْظٍ
اور	نہیں	میں	تم پر	ساتھ	محافظ

وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿105﴾

اور میں تم پر محافظ نہیں ہوں۔

وَ	كَ	ذٰلِكَ	نُصَرِّفُ	الْاٰيٰتِ	وَ	لِ	يَقُوْلُوْا	دَرَسْتَ
اور	طرح	اس،یہ	ہم پھیرتے ہیں	نشانات	اور	ضرور	وہ کہتے ہیں	تو پڑھ چکا

وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ وَلِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ

اور اسی طرح ہم نشانات کو پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں تاکہ وہ کہہ اٹھیں کہ تُو نے خوب سیکھا اور خوب سکھایا

وَ	لِ	نُبَيِّنَهٗ	لِ	قَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ
اور	واسطے،تاکہ	ہم اسے کھول کر بیان کریں	واسطے	قوم،لوگ	وہ جانتے ہیں

وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿106﴾

اور تاکہ ہم صاحبِ علم لوگوں پر اس (مضمون) کو خوب روشن کر دیں۔

اِتَّبِعْ	مَآ	اُوْحِیَ	اِلَيْكَ	مِنْ	رَّبِّكَ
تو پیروی کر	جو	وحی کی گئی	تیری طرف	سے	تیرا ربّ

اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِیَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ

تو اس کی پیروی کر جو تیرے ربّ کی طرف سے تیری طرف وحی کیا گیا ہے۔

لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	وَ	اَعۡرِضۡ	عَنِ	الۡمُشۡرِكِيۡنَ
نہیں	معبود	مگر	وہ	اور	تو اعراض کر	سے	شرک کرنے والے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعۡرِضۡ عَنِ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿107﴾

اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور شرک کرنے والوں سے منہ پھیر لے۔

وَ	لَوۡ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَآ	اَشۡرَكُوۡا
اور	اگر	اس نے چاہا	اللہ	نہ	وہ شرک کرتے

وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ مَاۤ اَشۡرَكُوۡا ؕ

اور اگر اللہ چاہتا تو وہ شرک نہ کرتے

وَ	مَا	جَعَلۡنٰكَ	عَلَيۡهِمۡ	حَفِيۡظًا	وَ	مَآ	اَنۡتَ	عَلَيۡهِمۡ	بِ	وَكِيۡلٍ
اور	نہیں	ہم نے تجھے بنایا	ان پر	محافظ	اور	نہیں	تو	ان پر	ساتھ	نگران، ذمہ دار

وَمَا جَعَلۡنٰكَ عَلَيۡهِمۡ حَفِيۡظًا ۚ وَمَاۤ اَنۡتَ عَلَيۡهِمۡ بِوَكِيۡلٍ ﴿108﴾

اور ہم نے تجھے ان پر محافظ نہیں بنایا اور نہ ہی تو ان پر نگران ہے۔

وَ	لَا	تَسُبُّوا	الَّذِيۡنَ	يَدۡعُوۡنَ	مِنۡ	دُوۡنِ	اللّٰهِ
اور	نہ	تم گالی دو	جو	وہ پکارتے ہیں	سے	سوا، علاوہ	اللہ

وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ

اور تم ان کو گالیاں نہ دو جن کو وہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں

فَ	يَسُبُّوا	اللّٰهَ	عَدۡوًا	بِغَيۡرِ	عِلۡمٍ
پس	وہ گالی دیں گے	اللہ	دشمنی	بغیر	علم

فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدۡوًاۢ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ ؕ

ورنہ وہ دشمنی کرتے ہوئے بغیر علم کے اللہ کو گالیاں دیں گے۔

كَ	ذٰلِكَ	زَيَّنَّا	لِ	كُلِّ	اُمَّةٍ	عَمَلَهُمۡ
طرح	اس، یہ	ہم نے مزیّن کیا	واسطے	ہر	امت	ان کے عمل

كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمۡ ۖ

اسی طرح ہم نے ہر قوم کو ان کے کام خوبصورت بنا کر دکھائے ہیں۔

ثُمَّ	اِلٰى	رَبِّهِمْ	مَّرْجِعُهُمْ	فَ	يُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ
پھر	طرف	ان کا رب	ان کا لوٹ جانا	پس	وہ انہیں آگاہ کرے گا	بسبب اس کے جو	وہ تھے	وہ عمل کرتے ہیں

ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿109﴾

پھر ان کے ربّ کی طرف ان کو لوٹ کر جانا ہے۔تب وہ انہیں اس سے آگاہ کرے گا جو وہ کیا کرتے تھے۔

وَ	اَقْسَمُوْا	بِ	اللّٰهِ	جَهْدَ	اَيْمَانِهِمْ	لَ	اِنْ	جَآءَتْهُمْ	اٰيَةٌ
اور	انہوں نے قسم کھائی	ساتھ	اللہ	پختہ	ان کی قسمیں	ضرور	اگر	وہ ان کے پاس آئی	ایک نشان

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ

اور وہ اللہ کی پختہ قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ اگر اُن کے پاس ایک بھی نشان آجائے

لَّ	يُؤْمِنُنَّ	بِهَا	قُلْ	اِنَّمَا	الْاٰيٰتُ	عِنْدَ	اللّٰهِ
البتہ،ضرور	وہ ایمان لائیں گے	اس پر	تو کہہ دے	یقیناً،صرف	نشانات	پاس،نزدیک	اللہ

لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ

تو وہ اس پر ضرور ایمان لے آئیں گے۔تو کہہ دے کہ ہر قسم کے نشانات اللہ کے پاس ہیں

وَ	مَا	يُشْعِرُكُمْ	اَنَّ	هَآ	اِذَا	جَآءَتْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ
اور	کون،جو	وہ تمہیں سمجھائے گا	یہ کہ	وہ	جب	وہ آئے	نہیں	وہ ایمان لاتے ہیں

وَمَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ اِذَا جَآءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿110﴾

لیکن تمہیں کیا سمجھائے کہ جب وہ (نشانات) آتے ہیں وہ ایمان نہیں لاتے۔

وَ	نُقَلِّبُ	اَفْـِٕدَتَهُمْ	وَ	اَبْصَارَهُمْ	كَمَا
اور	ہم پلٹ دیں گے	ان کے دل (جمع)	اور	ان کی آنکھیں	جیسے کہ

وَنُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا

اور ہم ان کے دلوں کو اور ان کی نظروں کو اُلٹ پلٹ کر دیتے ہیں جیسے

لَمْ	يُؤْمِنُوْا	بِهٖ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ	وَّ	نَذَرُهُمْ	فِيْ	طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ
نہیں	وہ ایمان لائے	اس پر	پہلی	دفعہ،مرتبہ	اور	ہم انہیں چھوڑ دیں گے	میں	ان کی سرکشی	وہ بھٹک رہے ہیں

لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖٓ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿111﴾

وہ پہلی مرتبہ اس (رسول) پر ایمان نہیں لائے تھے اور ہم انہیں ان کی سرکشیوں میں سرگرداں چھوڑ دیتے ہیں۔

رموز واوقاف

1۔	○	یہ علامت آیت کی ہے یہاں ٹھہرنا چاہیئے۔
2۔	م	لفظِ لازم کا مختصر ہے یہاں ٹھہرنا ضروری ہے۔
3۔	ط	لفظ مطلق کا مخفف ہے ٹھہرنا چاہیئے۔
4۔	ج	علامتِ جائز۔ ٹھہرنا نہ ٹھہرنا دونوں برابر ہیں۔
5۔	ز	لفظ تجاوز سے لیا گیا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ یہاں سے گزر جانا چاہیئے۔
6۔	ص	علامت وقفِ مرخّص۔ اگر تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔
7۔	صلے	اَلْوَصْلُ الْاُوْلٰی کا خلاصہ ہے یعنی ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔
8۔	ق	علامت قِیْلَ عَلَیْہِ الْوَقْفُ کی ہے لیکن یہاں ٹھہرنا نہ چاہیئے۔
9۔	قف	صیغہ امر ہے لیکن اگر نہ ٹھہرے تو کچھ مضائقہ نہیں۔
10۔	سکتہ	یہاں تھوڑا ٹھہرے سانس نہ توڑے۔
11۔	وقفہ	علامت سکتۂ طویلہ کی ہے لیکن سانس نہ توڑے۔
12۔	لا	بغیر آیت کے ہو تو ٹھہرنا جائز نہیں۔
13۔		جہاں دو علامتیں ہوں تو اوپر کی علامت کا اعتبار ہے۔

رموز واوقاف

-1	○	یہ علامت آیت کی ہے یہاں ٹھہرنا چاہئے۔
-2	مـ	لفظِ لازم کا مختصر ہے یہاں ٹھہرنا ضروری ہے۔
-3	ط	لفظ مطلق کا مخفف ہے ٹھہرنا چاہئے۔
-4	ج	علامتِ جائز۔ ٹھہرنا نہ ٹھہرنا دونوں برابر ہیں۔
-5	ز	لفظ تجاوز سے لیا گیا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ یہاں سے گزر جانا چاہئے۔
-6	ص	علامت وقفِ مرخّص۔ اگر تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔
-7	صلے	اَلْوَصْلُ اَلْاُوْلٰی کا خلاصہ ہے یعنی ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔
-8	ق	علامت قِیْلَ عَلَیْہِ الْوَقْفُ کی ہے لیکن یہاں ٹھہرنا نہ چاہئے۔
-9	قف	صیغہ امر ہے لیکن اگر نہ ٹھہرے تو کچھ مضائقہ نہیں۔
-10	سکتہ	یہاں تھوڑا ٹھہرے سانس نہ توڑے۔
-11	وقفہ	علامت سکتۂ طویلہ کی ہے لیکن سانس نہ توڑے۔
-12	لا	بغیر آیت کے ہو تو ٹھہرنا جائز نہیں۔
-13		جہاں دو علامتیں ہوں تو اوپر کی علامت کا اعتبار ہے۔

Sayaqool

Second Part of the Holy Quran

With Urdu Split-Word and Running Translation.

ISBN: 978-1-914379-01-7

Published by Majlis Ansarullah UK

ضروری نوٹ

- اس پارہ میں قرآن کریم کا لفظی و با محاورہ ترجمہ پیش کیا جا رہا ہے۔

- لفظی ترجمہ میں ہر لفظ رنگین اور علیحدہ خانہ میں لکھا گیا ہے تا کہ ہر لفظ کا ترجمہ سمجھنے میں آسانی ہو۔

- با محاورہ ترجمہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے بیان فرمودہ ترجمہ سے لیا گیا ہے۔ بعض مقامات پر یہ ممکن ہے کہ با محاورہ ترجمہ آیت کے نیچے نہ درج ہو بلکہ اگلی سطر یا اگلے صفحہ پر درج ہو۔ کیونکہ ہم نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے ترجمہ کے تسلسل اور ترتیب کو قائم رکھا ہے۔



Published by:
Majlis Ansarullah UK